احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کیلئے

روزنامہ
الفضل

ٹیلی فون نمبر 047-6213029 MB/FD-10FR

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

جمعرات 15 مئی 2008ء 9 جمادی الاول 1429 ہجری 15 ہجرت 1387 ہش جلد 58-93 نمبر 109

زیادہ نیند

حضرت جابرؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سلیمانؑ کی والدہ نے ان سے کہا اے بیٹے رات کو زیادہ نہ سویا کرو کیونکہ رات کو زیادہ نیند قیامت کے دن انسان کو فقیر بنا دے گی۔

(سنن ابن ماجہ کتاب اقامة الصلوٰة باب قیام اللیل حدیث نمبر :1322)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

پس سمجھ لو اور خوب سمجھ لو کہ نرا علم وفن اور خشک تعلیم بھی کچھ کام نہیں دے سکتی۔ جب تک کہ عمل اور مجاہدہ اور ریاضت نہ ہو۔ دیکھو سرکار بھی فوجوں کو اسی خیال سے بیکار نہیں رہنے دیتی۔ عین امن وآرام کے دنوں میں بھی مصنوعی جنگ برپا کر کے فوجوں کو بیکار نہیں بیٹھنے دیتی اور معمولی طور پر چاند ماری اور پریڈ وغیرہ تو ہر روز ہوتی ہی رہتی ہے۔

جیسا ابھی میں نے بیان کیا کہ میدان کارزار میں کامیاب ہونے کے لئے جہاں ایک طرف طریق استعمال اسلحہ وغیرہ کی تعلیم اور واقفیت کی ضرورت ہے وہاں دوسری طرف ورزش اور محل استعمال کی بھی بڑی بھاری ضرورت ہے اور نیز حرب وضرب کے لئے تعلیمیافتہ گھوڑے چاہئیں۔ یعنی ایسے گھوڑے جو توپوں اور بندوقوں کی آواز سے نہ ڈریں اور گردوغبار سے پراگندہ ہو کر پیچھے نہ ہٹیں بلکہ آگے ہی بڑھیں۔ اسی طرح نفوس انسانی کامل ورزش اور پوری ریاضت اور حقیقی تعلیم کے بغیر اعداء اللہ کے مقابل میدان کارزار میں کامیاب نہیں ہو سکتے۔

لغت عرب بھی عجیب چیز ہے رباط کا لفظ جو آیہ مذکورہ میں آیا ہے جہاں دنیاوی جنگ وجدل اور فنون جنگ کی فلاسفی پر مشتمل ہے۔ وہاں روحانی طور پر اندرونی جنگ اور مجاہدہ نفس کی حقیقت اور خوبی کو بھی ظاہر کرتا ہے۔ یہ ایک عجیب سلسلہ ہے۔ اسی لئے عربی زبان ام الالسنہ ہے۔ اس سے وہ کام نکلتے ہیں جو دوسری زبان سے ممکن نہیں اور انشاء اللہ یہ معارف نہایت وضاحت اور لطافت سے کتاب منن الرحمن کے ذریعہ سے ظاہر ہوں گے۔ جو میں نے آجکل عربی زبان کی فضیلت اور اس کو ام الالسنہ ثابت کرنے کے بارہ میں شروع کی ہے۔ معلوم ہو جائے گا کہ یورپین لوگوں کی تحقیقاتیں بالکل نکمی اور ادھوری ہیں۔ اور ان کو بھی پتہ لگ جائے گا کہ زبانوں کی گم گشتہ ماں بھی اس زمانہ ہی میں جہاں اور گمشدہ دینی صداقتیں مل گئی ہیں۔ مل گئی ہے اور وہ عربی ہی ہے۔ الغرض عربی زبان کی لغت جسمانی سلسلہ میں روحانی سلسلہ بھی دکھلاتی جاتی ہے۔ اس لئے کہ جسمانی امور اور جسمانی باتیں خارجی طور پر ہمارے مشاہدہ میں آتی ہیں اور ہم ان کی ماہیت نہایت سہولت اور آسانی سے سمجھ سکتے ہیں۔ پس ان پر قیاس کر کے روحانی سلسلہ اور روحانی امور کی فلاسفی سمجھ میں آنی مشکل نہیں ہوتی اور یہ اللہ تعالیٰ کا خاص فضل اور برکت ہے جو اس نے اس تاریکی اور ضلالت کے زمانہ میں معرفت کا نور آسمان سے اتارا۔ تاکہ بھولے بھٹکوں کو راستہ دکھلائے اور ایسا طریق اور پیرایہ ظاہر کیا جو اب تک راز کے طور پر تھا۔ وہ کیا؟ یہی لغت عرب کی فلاسفی اور ماہیت سے استدلال۔ مبارک ہیں وہ لوگ جو اللہ تعالیٰ کے فضل کی قدر کرتے اور اس کے لینے کو تیار ہو جاتے ہیں۔

اب دیکھو کہ یہی رباط کا لفظ جوان گھوڑوں پر بولا جاتا ہے جو سرحد پر دشمنوں سے حفاظت کے لئے باندھے جاتے ہیں۔ ایسا ہی یہ لفظ ان نفوس پر بھی بولا جاتا ہے جو اس جنگ کی تیاری کے لئے تعلیم یافتہ ہوں۔ جو انسان کے اندر ہی شیطان سے ہر وقت جاری ہے۔ یہ بالکل ٹھیک بات ہے کہ......کو دو قوتیں جنگ کی دی گئی تھیں۔ ایک قوت وہ تھی جس کا استعمال صدر اول میں بطور مدافعت اور انتقام کے ہوا۔ یعنی مشرکین عرب نے جب ستایا اور تکلیفیں دیں تو ایک ہزار نے ایک لاکھ کفار کا مقابلہ کر کے شجاعت کا جوہر دکھایا اور ہر امتحان میں اس پاک قوت وشوکت کا ثبوت دیا۔ وہ زمانہ گزر گیا اور رباط کے لفظ میں جو فلاسفی ظاہری قوت جنگ اور فنون جنگ کی مخفی تھی وہ ظاہر ہو گئی۔

اب اس زمانہ میں جس میں ہم ہیں ظاہری جنگ کی مطلق ضرورت اور حاجت نہیں۔ بلکہ آخری دنوں میں جنگ باطنی کے نمونے دکھانے مطلوب تھے اور روحانی مقابلہ زیر نظر تھا۔ کیونکہ اس وقت باطنی ارتداد اور الحاد کی اشاعت کے لئے بڑے بڑے سامان اور اسلحہ بنائے گئے۔ اس لئے ان کا مقابلہ بھی اسی قسم کے اسلحہ سے ضروری ہے۔ کیونکہ آجکل امن وامان کا زمانہ ہے اور ہم کو ہر طرح کی آسائش اور امن حاصل ہے۔ آزادی سے ہر آدمی اپنے مذہب کی اشاعت اور ....اور احکام کی بجا آوری کرسکتا ہے۔ پھر...... جو امن کا سچا حامی ہے' بلکہ حقیقتاً امن اور سلم اور آشتی کا اشاعت کنندہ ہی...... ہے کیونکہ اس زمانہ امن وآزادی میں اس پہلے نمونہ کو دکھانا پسند کرسکتا تھا؟ پس آجکل وہی دوسرا نمونہ یعنی روحانی مجاہدہ مطلوب ہے کیونکہ ع

کہ حلوا چو یکبار خوردند وبس

(ملفوظات جلد اول ص 36)

تم کو نصیحت کرتا ہوں کہ خدا تعالیٰ کی کتاب کو پڑھنا پڑھانا اور عمل کرنا۔ میں نے بہت کچھ دیکھا پر قرآن جیسی چیز نہیں دیکھی۔ بے شک یہ خدا تعالیٰ کی کتاب ہے۔ (حضرت خلیفۃ المسیح الاول)

ترجمۃ القرآن کلاس

(مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان ربوہ)

امسال مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان کے زیر اہتمام ایک ترجمۃ القرآن کلاس منعقد کی جارہی ہے جس میں درج ذیل شرائط پر پورا اترنے والے صرف 40 خدام واطفال شامل ہوسکیں گے۔ داخلہ فارم دفتر خدام الاحمدیہ پاکستان سے حاصل کئے جاسکتے ہیں۔

ایسے خدام واطفال جنہوں نے امسال میٹرک کا امتحان دیا ہے وہ اس کلاس میں شریک ہونے کے اہل ہیں۔

طالب علم قرآن کریم ناظرہ صحت تلفظ کے ساتھ جانتا ہو۔

اس کلاس میں پہلے تین پاروں کا ترجمہ سکھایا جائے گا۔ جبکہ چوتھا اور پانچواں پارہ نسبتاً تیزی سے مکمل کیا جائے گا۔

کلاس بعد نماز عصر دو گھنٹے کی ہوگی۔

درخواست جمع کروانے کی آخری تاریخ 20 مئی 2008ء ہے۔

انٹرویو 25 مئی کو ایوان محمود میں ہوگا۔ کامیاب امیدواروں کی فہرست 27 مئی کو ایوان محمود میں لگا دی جائے گی۔

کلاس کا آغاز یکم جون 2008ء سے ایوان محمود میں ہوگا۔ جبکہ دورانیہ دو ماہ ہوگا اور اس میں 40 سے زائد طلباء شریک نہیں ہوسکیں گے۔

کلاس روم میں ائیر کنڈیشنر کا انتظام ہوگا۔

کلاس کے اختتام پر اول آنے والے طالب علم کو تفسیر کبیر مکمل سیٹ مع ایک ہزار روپیہ نقد۔ دوم آنے والے خادم کو تفسیر کبیر مکمل سیٹ اور سوم آنے والے خادم کو حقائق الفرقان مکمل سیٹ دیا جائے گا جبکہ پاس ہونے والے طلباء کو سند امتیاز دی جائے گی۔

(مہتمم تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان)

مشعل راہ

خدا چاہتا ہے کہ صفات حسنہ کی تخمریزی ہو

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے خطبہ جمعہ فرمودہ 3/ اکتوبر 2003ء میں فرمایا:۔

یہ بات ہر احمدی کو ہر وقت اپنے ذہن میں رکھنی چاہئے کہ اس زمانے کے امام کو پہچان کر، اس کی بیعت میں شامل ہو کر، ہم ان خوش قسمت لوگوں میں شامل ہو گئے ہیں جنہیں اللہ تعالیٰ نے اپنا حکم ماننے اور اسے پورا کرنے کی وجہ سے پہلوں سے ملانے کی خوشخبری دی ہے۔ لیکن یہ نہ سمجھیں کہ یہ خوشخبری ہمیں مل گئی ہے، آنے والے مسیح (موعود) کو ہم نے مان لیا اور کام ختم اس لئے ہم ان تمام انعامات کے وارث ٹھہر جائیں گے۔ نہیں۔ بلکہ ہمیں مستقل کوشش کے ساتھ، جدوجہد کرتے ہوئے ان (بیوت الذکر) کو آباد بھی کرنا ہو گا اور یہاں سے پیار و محبت، رواداری اور بھائی چارے کے پیغام بھی دنیا کو دینے ہوں گے۔ مسلسل دعاؤں سے اپنی اصلاح کی طرف بھی توجہ دینی ہو گی اور اپنی نسلوں کی اصلاح کی طرف بھی توجہ دینی ہو گی۔

یہ آیات جو میں نے تلاوت کی ہیں اس میں سب سے پہلے اللہ تعالیٰ نے انصاف کا حکم دیا ہے کہ جو شخص انصاف پر قائم ہو گا، حقوق العباد قائم کرنے والا ہو گا، جس کا ماحول اس سے کسی قسم کی تکلیف اٹھانے والا نہیں بلکہ اس سے فیض پانے والا ہو گا۔ اپنے گھر میں، اپنے بیوی بچوں کے ساتھ، پیار اور محبت کا سلوک کرنے والا ہو گا۔، نیکی کی تلقین کرنے والا اور بدی سے روکنے والا ہو گا، اور کسی کی دشمنی بھی اسے عدل سے پرے ہٹانے والی نہیں ہو گی تو ایسا شخص جو انصاف اور حقوق العباد کے اعلیٰ معیار قائم کرنے والا ہے جب اپنی تمام تر توجہ کے ساتھ اللہ تعالیٰ کی طرف جھکے گا، دین کو خالص کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ کو پکارے گا (بیت الذکر) میں داخل ہوتے ہی اس کا دل اللہ تعالیٰ کی خشیت سے پگھل رہا ہو گا، عبادت کا شوق ہو گا، ایک نماز کے لئے (بیت الذکر) میں جانے کے بعد دوسری نماز کے انتظار میں ہو گا تو ایسے حقوق اللہ ادا کرنے والے سے یقیناً حقوق العباد بھی ادا ہوں گے۔ تو ایسے لوگوں کو حقوق اللہ یہ توجہ دلا رہے ہوں گے کہ حقوق العباد کی ادائیگی کی طرف بھی توجہ کرو اور حقوق العباد کو ادا کرنے کے لئے اللہ تعالیٰ کی عبادت کرنے کی طرف توجہ ہو رہی ہوتی ہے اور جب اس میں خالص ہو جاؤ گے تو مرنے کے بعد اللہ تعالیٰ کے حضور ایک نومولود بچے کی طرح معصوم حالت میں پہنچو گے۔ جس کی ایک یہ بھی تشریح کی جاتی ہے کہ جس طرح ماں کے پیٹ میں بچہ مختلف حالتوں سے گزرتا ہوا ایک صحت مند بچے کی شکل میں پیدا ہوتا ہے۔ اگر کسی حالت میں بھی صحیح Development نہ ہو تو ضائع ہونے کا خطرہ ہوتا ہے اور بعض دفعہ ڈاکٹر خود ہی ضائع کر دیتے ہیں۔ تو اسی طرح مرنے کے بعد روح بھی مختلف مدارج سے گزرے گی اس لئے خبردار رہو کہ مرنے کے بعد تمہاری روح، اللہ کے حضور ایسی حالت میں حاضر نہ ہو کہ شکل بالکل بگڑی ہوئی ہو۔ اس لئے ہمیشہ اللہ کا فضل اور اس کا رحم مانگتے رہو اور خالصتاً اسی کے ہو جاؤ۔............

حضرت مسیح موعود نے فرمایا:

اب یہ زمانہ ہے کہ اس میں ریاکاری، عجب، خود بینی، تکبر، نخوت، رعونت وغیرہ صفات رذیلہ تو ترقی کر گئے ہیں اور............ وغیرہ جو صفات حسنہ تھے وہ آسمان پر اٹھ گئے۔ توکل تدبیر وغیرہ سب کالعدم ہیں۔ اب خدا کا ارادہ ہے کہ ان کی تخمریزی ہو۔

پھر اسی آیت میں ایک تیسری بات ہمیں تنبیہ بھی ہے۔ جیسا کہ حضرت مسیح موعود فرما رہے ہیں کہ اب خدا کا ارادہ ہے کہ نئے سرے سے ان قوتوں کو زندہ کرے اور اللہ تعالیٰ کا شکر ہے کہ اس نے ہمیں توفیق دی کہ ہم اللہ تعالیٰ کے اس ارادے میں شامل ہوئے اور اس امام کو مانا۔ لیکن اگر ہمارے عمل وہ نہ رہے جو خدا اور اس کا رسول ہم سے توقع کرتے ہیں تو پھر خدا کسی کا رشتہ دار نہیں ہے۔ کوئی اور قوم آ جائے گی، اور لوگ آ جائیں گے۔ مقصد تو انشاء اللہ پورا ہو گا لیکن ہم کہیں پیچھے نہ رہ جائیں۔

اس میں یہ تنبیہ ہے کہ اگر تم نے اپنی توجہ اللہ تعالیٰ کی طرف نہ رکھی، دین کو اس کے لئے خالص نہ کیا تو یہ نہ ہو کہ شیطان تم پر غلبہ پا لے اس لئے ہمیشہ استغفار کرتے ہوئے، اس کے حضور جھکتے ہوئے اس سے اس کا فضل طلب کرتے رہو اور اس ضمن میں حضرت اقدس مسیح موعود فرماتے ہیں کہ:۔

''اعمال کے لئے اخلاص شرط ہے۔ جیسا کہ فرمایا............ یہ اخلاص ان لوگوں میں ہوتا ہے جو ابدال ہوتے ہیں۔ یہ لوگ ابدال ہو جاتے ہیں اور یہ اس دنیا کے نہیں رہتے۔ ان کے ہر کام میں ایک خلوص اور اہلیت ہوتی ہے۔ فرمایا یہ خوب یاد رکھو کہ جو شخص خدا تعالیٰ کے لئے ہو جاوے خدا تعالیٰ اس کا ہو جاتا ہے۔

(روزنامہ الفضل 10 فروری 2004ء)

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

ولادت

مکرم نصر اللہ محمود بلوچ صاحب سیکرٹری امور عامہ حلقہ رحمٰن پورہ لاہور تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کو اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل اور رحم کے ساتھ مورخہ یکم مئی 2008ء کو پہلے بیٹے سے نوازا ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت بچے کا نام ''عاطف محمود'' عطا فرمایا ہے۔ نومولود وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے نومولود مکرم محمد یار بلوچ صاحب کا پوتا اور مکرم مشہود احمد صاحب لاہور کا نواسہ ہے۔ نومولود اپنے ننہال کی طرف سے حضرت مولوی محمد سرور شاہ صاحب اور حضرت مولوی عبدالستار خان صاحب افغان مہاجر قادیان المعروف بزرگ صاحب رفقاء حضرت مسیح موعود کے خاندان میں سے ہے۔ احباب جماعت سے بچے کی درازی عمر، خادم دین ہونے خلافت احمدیہ کے جانثار ہونے اور نافع الناس وجود بننے کیلئے درخواست دعا ہے۔

ملازمت کے مواقع

ایک فروٹ جوس بنانے والی کمپنی کے پلانٹ نزد احمد نگر میں درج ذیل آسامیوں کیلئے نوجوان درکار ہیں۔

☆ انجینئرنگ مینیجر — بی ایس سی میکینیکل انجینئرنگ
☆ ڈپٹی مینیجر کیوسی — ایم ایس سی (آنرز) فوڈ ٹیکنالوجی
☆ کیو سی سپروائزر — بی ایس سی/ایم ایس سی کیمسٹری بی ایس سی (آنرز) فوڈ ٹیکنالوجی
☆ ڈپٹی مینیجر ایڈمنسٹریشن — ایم اے/ایم بی اے ہیومن ریسورسز

اپنی درخواستیں صدر صاحب محلّہ کی تصدیق کے ساتھ فوری طور پر نظارت ہذا کو بھجوائیں۔

(نظارت صنعت و تجارت)

درخواست دعا

مکرم غلام احمد سرور صاحب صدر محلّہ طاہر آباد شرقی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی والدہ مکرمہ خورشید بیگم صاحبہ بیوہ مکرم غلام رسول صاحب دارالنصر وسطی ربوہ شوگر کی مریضہ ہیں اور آجکل بوجہ اسہال 3 دن سے فضل عمر ہسپتال ربوہ میں داخل رہیں۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ جلد کامل شفاء دے۔

اعلان دارالقضاء

(مکرم طالب حسین صاحب ترکہ مکرمہ عابدہ محمودہ صاحبہ)

مکرم طالب حسین صاحب نے درخواست دی ہے کہ میری زوجہ محترمہ عابدہ محمودہ صاحبہ بقضائے الٰہی وفات پا گئی ہیں۔ ان کے نام قطعہ نمبر 6/18 محلّہ دارالعلوم غربی ربوہ برقبہ 10 مرلہ 5 مربع فٹ الاٹ ہے۔ تمام جملہ ورثاء متفقہ طور پر چاہتے ہیں کہ یہ پلاٹ مکرمہ لبنیٰ سعدیہ صاحبہ کے نام منتقل کر دیا جائے۔ کسی وارث کو اس منتقلی پر کوئی اعتراض نہ ہے۔ جملہ ورثاء کی تفصیل۔

1۔ مکرم طالب حسین صاحب (خاوند)
2۔ مکرم آصف ندیم صاحب (بیٹا)
3۔ مکرمہ صائمہ طالب صاحبہ (بیٹی)
4۔ مکرمہ نائمہ طالب صاحبہ (بیٹی)
5۔ مکرمہ عظمیٰ طالب صاحبہ (بیٹی)
6۔ مکرمہ لبنیٰ سعدیہ صاحبہ (بیٹی)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ کسی وارث یا غیر وارث کو اس منتقلی پر اگر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس یوم کے اندر اندر دفتر ہذا کو مطلع کر کے ممنون فرمائیں۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

اعلان دارالقضاء

(مکرمہ فرحت نسیم صاحبہ ترکہ مکرم عبدالحکیم صاحب)

مکرمہ فرحت نسیم صاحبہ نے درخواست دی ہے کہ میرے والد محترم عبدالحکیم صاحب ولد فیض رسول مرحوم وفات پا چکے ہیں۔ ان کے نام قطعہ نمبر 11/17 محلّہ دارالیمن برقبہ ایک کنال میں سے صرف 10 مرلہ الاٹ ہے۔ یہ قطعہ مذکورہ بالا رقبہ 10 مرلہ میرے نام منتقل کر دیا جائے دیگر ورثاء کو کوئی اعتراض نہ ہے۔ جملہ ورثاء کی تفصیل

1۔ مکرم سکندر جہانگیر صاحب (بیٹا)
2۔ مکرم محمد عبدالناصر صاحب (بیٹا)
3۔ مکرم محمد عبدالقدیر صاحب (بیٹا)
4۔ محترمہ ناصرہ پروین صاحبہ (بیٹی)
5۔ مکرمہ فرحت نسیم صاحبہ (بیٹی)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ کسی وارث یا غیر وارث کو اس منتقلی پر اگر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس یوم کے اندر اندر دفتر ہذا کو مطلع کر کے ممنون فرمائیں۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ کا دورہ بینن و نائیجیریا (7)

بیت المہدی کا افتتاح، خطبہ جمعہ، استقبالیہ تقریب سے خطاب اور ملاقاتیں

رپورٹ: مکرم عبدالماجد طاہر صاحب ایڈیشنل وکیل التبشیر لندن

25 اپریل 2008ء

صبح پانچ بجکر پچاس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے نماز فجر پڑھائی۔ نماز کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

صبح حضور انور دفتری امور کی انجام دہی میں مصروف رہے۔ آج جمعۃ المبارک کا دن تھا۔ پونے ایک بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ سے باہر تشریف لائے اور جماعت احمدیہ بینن کی نئی تعمیر ہونے والی مرکزی بیت المہدی پورتونووو کی طرف روانگی ہوئی۔ آج خطبہ جمعہ اور نماز جمعہ و عصر کی ادائیگی کے ساتھ اس بیت کا افتتاح بھی ہونا تھا۔

بیت المہدی کا افتتاح

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنے گزشتہ دورہ بینن کے دوران 8 اپریل 2004ء کو اس بیت کا سنگ بنیاد رکھا تھا۔ اس بیت کے نچلے حصہ میں خواتین کے لئے نماز کی جگہ مہیا کی گئی ہے۔ پھر پہلی منزل پر مرد حضرات نماز ادا کرتے ہیں جبکہ دوسری منزل پر دفاتر بنائے گئے ہیں۔ اس بیت میں چھ صد لوگ نماز ادا کرسکتے ہیں۔ یہ بیت پورتونووو شہر سے نائیجیریا جانے والی سڑک پر واقع ہے اور اپنے بلند میناروں کی وجہ سے دور سے ہی نظر آتی ہے۔

خطبہ جمعہ

ایک بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے خطبہ جمعہ کا آغاز فرمایا۔ حضور انور کا یہ خطبہ جمعہ MTA پر ٹیلیفونک رابطہ کے ذریعہ نشر ہوا۔

حضور انور نے تشہد، تعوذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد فرمایا:۔

آج خداتعالیٰ کے فضل سے پورتونووو (Portonovo) کی یہ بیت الذکر جس میں ہم نماز جمعہ ادا کررہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے ہمیں یہ توفیق دی ہے کہ یہ خوبصورت وسیع بیت بنائیں تاکہ زیادہ سے زیادہ لوگ اس کی عبادت کے لئے یہاں جمع ہوسکیں۔ گزشتہ دورہ میں جب میں آیا تھا تو کوتونو (Cotono) کی بہت خوبصورت اور بڑی بیت کا افتتاح کیا تھا۔ جماعت احمدیہ پر اللہ تعالیٰ کا یہ بہت بڑا احسان ہے کہ دنیا کے ہر خطہ میں، ہر شہر میں بیوت الذکر بنانے کی توفیق مل رہی ہے۔ افریقہ کے غریب ممالک کے دور دراز علاقوں کے چھوٹے چھوٹے گاؤں اور قصبوں میں بھی بیوت الذکر تعمیر ہو رہی ہیں اور بڑے شہروں میں بھی تعمیر ہو رہی ہیں۔

اسی طرح یورپ اور دوسرے مغربی ممالک میں بھی اللہ تعالیٰ کے فضل سے بیوت الذکر تعمیر ہو رہی ہیں اور ہر جگہ جماعت بڑی قربانیاں کرکے بیوت الذکر بنارہی ہے۔ جماعت احمدیہ کے پاس نہ تو تیل کی دولت ہے اور نہ کسی اور ذریعہ سے ہم دولت پیدا کرتے ہیں۔ ہاں ایمان کی دولت ہے جس کی وجہ سے احمدی قربانی کرتے ہیں۔ پس آپ ہمیشہ یاد رکھیں کہ اس دولت کی ہمیشہ حفاظت کرنی ہے۔

حضور انور نے فرمایا یہ ایک ایسا بیش بہا خزانہ ہے جس کے چھیننے کے لئے ہر راستے پر چور، اچکے، ڈاکو بیٹھے ہوئے ہیں۔ نہ ان لوگوں سے ہماری راتیں محفوظ ہیں اور نہ دن محفوظ ہیں بلکہ یہ ڈاکو شیطان کی صورت میں ہمارے خون میں دوڑ رہا ہے۔

آنحضرت ﷺ نے ہمیں اس بات سے ہوشیار کیا کہ شیطان جو تمہاری رگوں میں دوڑ رہا ہے اس سے بچو۔ ہمیشہ یاد رکھیں کہ آدم کی پیدائش کے وقت بھی شیطان نے ایک عہد کیا تھا کہ میں انسانوں کو ضرور ہدایت کی راہ سے بھٹکاؤں گا۔ پس ہمیشہ یاد رکھیں کہ ایمان کی دولت ایسی دولت ہے جس کی حفاظت سب سے مشکل کام ہے۔ باقی دنیاوی دولتوں کے لئے حفاظت کے انتظام تو آپ کرسکتے ہیں۔ تالے لگا سکتے ہیں۔ پہرے بٹھا سکتے ہیں۔ لیکن ایمان کی دولت ایسی ہے جس کی حفاظت کے لئے مسلسل اپنے نفس کی پاکیزگی کے سامان کرنے ہیں اور مسلسل مجاہدہ کرنا پڑتا ہے۔ جس کی حفاظت کے لئے اللہ تعالیٰ کے فضلوں کو تلاش کرنے کے لئے مسلسل جدوجہد کرنی پڑتی ہے۔

کیونکہ اس کے بغیر ہر راستے پر بیٹھے ہوئے شیطان نے انسان کو ورغلانا ہے۔ شیطان نے تو پہلے دن سے کہہ دیا تھا کہ جس فطرت کے ساتھ اللہ تعالیٰ نے انسان کو بنایا ہے وہ دنیاداری کی طرف جھکتا چلا جائے گا۔ اس نے یہ اعلان کیا تھا کہ انسان کو میری باتیں ماننے اور دنیاداری اللہ تعالیٰ سے دور لے جائے گی اور اکثریت خداتعالیٰ کی ناشکرگزار ہوگی۔ اللہ تعالیٰ نے شیطان کو یہی کہا تھا کہ ایسے ایمان ضائع کرنے والے ناشکرگزار لوگوں سے میں جہنم کو بھردوں گا۔

حضور انور نے فرمایا پس ایک مومن کے لئے یہ دنیا ایسی ہے جس میں بہت پھونک پھونک کر قدم رکھنے کی ضرورت ہے۔ اپنے ایمانوں کی حفاظت کی ضرورت ہے اور ایمان کی حفاظت اللہ تعالیٰ کے سامنے جھکے بغیر ناممکن ہے۔ پس ہر احمدی کا فرض ہے کہ عبادالرحمٰن بنے۔ اس رحمٰن خدا کے آگے جھکنے والا بنے۔ جس نے بیشمار انعامات سے ہمیں نوازا ہے۔ ان انعامات میں سے آج دیکھ رہے ہیں یہ خوبصورت بیت بھی اللہ تعالیٰ نے عطا فرمائی ہے۔ اس بیت کا مقصد اور ہر بیت کا مقصد یہی ہوتا ہے کہ ہم خدائے واحد و یگانہ کی عبادت کے لئے اس میں جمع ہوں۔ پس شکرگزاری کا ایک بہت بڑا طریق یہ ہے کہ اس بیت کو ہمیشہ آباد کرنے کی طرف ہماری توجہ رہے۔ جماعت کی ہر بیت ہمیں آباد نظر آنی چاہئے اور بیت کی آبادی کیا ہے؟ جیسا کہ میں نے کہا بیت کی آبادی اللہ تعالیٰ کی رضا کے حصول کے لئے پانچ وقت بیت آنا ہے۔ اللہ تعالیٰ کی عبادت کے اعلیٰ معیار قائم کرنے کے لئے بیت الذکر حاضر ہونا ہے۔

حدیث میں آتا ہے کہ خدا کے گھر میں آکر نماز پڑھنے کا ثواب 27 گنا زیادہ ہے۔ اس بات کو ہمیشہ یاد رکھیں کہ بیت بنانے کا حق تبھی ادا ہوگا جب بیت میں اس نیت سے آیا جائے کہ ہم نے اللہ تعالیٰ کی خالص عبادت کے لئے جمع ہونا ہے تو پھر ہی حقیقی ثواب ہوگا۔ پھر ایک مومن اپنی پیدائش کا حق ادا کرنے والا کہلائے گا۔ اس مقصد کو پورا کرنے والا کہلائے گا جس کے لئے خداتعالیٰ نے انسان کو پیدا کیا ہے۔ اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے کہ میں نے جن اور انسان کو اپنی عبادت کے لئے پیدا کیا ہے۔

پس چاہے کوئی بڑے عہدے والا آدمی ہے، بڑے جاہ و جلال والا ہے۔ امیر آدمی ہے یا غریب آدمی ہے۔ اللہ تعالیٰ نے دونوں کی پیدائش کا مقصد یہی بیان فرمایا ہے کہ وہ خدا کی عبادت کریں اور یہ بیوت الذکر اسی لئے ہیں کہ تاتمام امیر وغریب ایک جگہ جمع ہوں اور تمام دنیاوی کاموں کو ایک طرف رکھ کر خدا کی عبادت کے لئے مصروف ہو جائیں تاکہ ایک جان ہوکر، ایک جماعت بن کر خدا کے آگے جھکیں اور اس کا فضل تلاش کریں اور جب اس طرح ایک جان ہوکر خدا کی عبادت کی جائے تاکہ اللہ کے فضلوں کی بارش ہو تو پھر خداتعالیٰ ثواب 27 گنا بڑھا دیتا ہے۔

اگر دل میں یہ ہو کہ میں نے فلاں کے ساتھ کھڑے ہونا ہے یا فلاں نے ابھی بیعت کی ہے اور اس کے ساتھ کھڑے نہیں ہونا تو باوجود اس کے کہ بیت میں عبادت کے لئے آئے ہیں ثواب کے مستحق نہیں ہوسکتے۔ جہاں آنحضرت ﷺ نے فرمایا ہے کہ بیوت الذکر میں نماز ادا کرنے کا ثواب 27 گنا ہے۔ وہاں یہ بات بھی آنحضرت ﷺ نے فرمائی ہے کہ انما الاعمال بالنیات کہ ہر شخص کا ثواب اس کی نیت پر ہے۔ اگر نیت نیک نہ ہو تو باوجود نیک عمل کے خداتعالیٰ ثواب روک بھی دیتا ہے۔ پس ہر فعل کا ثواب اس صورت میں ہے جب نیتیں نیک ہوں۔ اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں یہ بھی فرمایا ہے کہ ایسے نماز پڑھنے والوں پر ہلاکت ہو۔ یہ ہلاکت اس لئے ہے کہ نماز کے اصل مقصد کو بھول جاتے ہیں۔ طبیعتوں پر بوجھ ہوتا ہے۔ ایک دوسرے کے لئے نیک جذبات نہیں ہوتے۔ دنیاداری کے خیالات دماغ میں اٹکے رہتے ہیں۔ پس نمازوں سے فیض پانے کے لئے اپنے خیالات کو پاک کرنا ضروری ہے۔

حضرت اقدس مسیح موعود اس بات کی وضاحت کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

''جب نماز میں دل کہیں ہے اور خیال کسی طرف ہے اور منہ سے کچھ نکلتا ہے اس نماز پر لعنت ہے جو آدمی کے منہ پر واپس ماری جاتی ہے اور قبول نہیں ہوتی۔ نماز وہی ہے جس میں مزا آجائے۔ ایسی ہی نماز کے ذریعہ گناہ سے نفرت پیدا ہوتی ہے اور یہی وہ نماز ہے جس کی تعریف میں کہا گیا کہ نماز مومن کی معراج ہے، مومن کے لئے ترقی کا ذریعہ ہے۔

حضور انور نے فرمایا پس ایسی نمازیں ہیں جو ہمیں پڑھنے کی کوشش کرنی چاہئے اور ایسی نمازیں پڑھنے کی نیت سے ہمیں بیت الذکر آنا چاہئے۔

حضور انور نے فرمایا ہمیشہ یاد رکھیں کہ ہماری انفرادی ترقی اور جماعتی ترقی خداتعالیٰ کے فضل سے ہونی ہے اور اللہ تعالیٰ کے فضلوں کو حاصل کرنے کے لئے جیسا کہ خداتعالیٰ نے فرمایا ہے اپنے مقصد پیدائش کو ہمیشہ سامنے رکھنا چاہئے۔ خاص طور پر بیوت الذکر میں اس بات کا خیال رکھیں کہ ہم نے کوئی دنیاداری کی بات یہاں نہیں کرنی۔ اللہ تعالیٰ کے حکم کے مطابق صرف اللہ تعالیٰ کی رضا کے حصول کی کوشش کرنی ہے۔ بیت میں آتے وقت یہ سوچ ہوگی اور جو شخص خدا کی رضا کے حصول کے لئے آرہا ہے تو دل میں اگر برا خیال بھی ہے تو وہ اسے جھٹکنے کی کوشش کرے گا اور ان نمازوں اور عبادتوں کی برکت سے بیت سے باہر بھی نیک خیال رکھنے کی طرف توجہ پیدا ہوگی۔ دلوں کی ناراضگیوں اور کینوں سے نجات مل جائے گی۔ پس یہ بیوت الذکر بنانے کا فائدہ تبھی ہے جب اس نیت سے بیت بنائی جائے اور اس نیت سے بیت میں عبادت کے لئے جایا جائے کہ ہم نے اپنے دلوں کو خدا کی خاطر پاک وصاف رکھنا ہے ورنہ ہم دیکھتے ہیں کہ دنیا میں بیشمار بیوت الذکر ہیں، کئی بیوت الذکر ہیں جن میں خطبوں میں خطیب ایک دوسرے پر گالیوں کے استعمال کے سوا اور کچھ نہیں کررہے ہوتے اور جماعت کو بھی

گالیوں کا نشانہ بنایا جاتا ہے پھر بیوت الذکر کے اندر بعض دفعہ خود اپنے اندر سے ہی لوگ لڑ پڑتے ہیں اور اس حد تک آگے نکل جاتے ہیں کہ حکومت کو دخل اندازی کر کے تالے لگانے پڑتے ہیں تو کیا ایسی بیوت ثواب کا ذریعہ بن رہی ہیں۔ ایسے لوگ تو خدا کی ناراضگی کے مرتکب ہو رہے ہوتے ہیں۔ پس بیت آنا اور خوبصورت بنانا کوئی ایسی بات نہیں جس پر بہت خوش ہوا جائے۔ اگر حقیقی خوشی حاصل کرنی ہے تو اس صورت میں ممکن ہے جب خوبصورت دل رکھنے والے خالص اللہ تعالیٰ کی عبادت کرنے والے نمازی پیدا کئے جائیں۔

حضور انور نے فرمایا ہمیشہ یاد رکھیں کہ حضرت اقدس مسیح موعود کی بعثت کا مقصد بندے کو خدا سے ملانا تھا اور ہے۔ آپس میں محبت اور بھائی چارے کو فروغ دینا ہے۔ اگر ہم اس مقصد کے حصول کی کوشش نہیں کر رہے تو ہمارا احمدی ہونا بے فائدہ ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ میں نے کل جلسے پر بیان کیا تھا کہ خدا تعالیٰ کو وہی پیارا ہے جو تقویٰ اختیار کرنے والا ہے اور تقویٰ میں ترقی کے لئے جو اس نے ہمیں راستے دکھائے ہیں وہ اللہ تعالیٰ کی عبادت اس کے حقوق کی ادائیگی اور مخلوق کے حقوق کی ادائیگی بھی ہے۔ پس ہم احمدیوں کو ہمیشہ حقوق کی ادائیگی کی طرف توجہ رکھنی چاہئے۔ یہ اللہ تعالیٰ کا ہم پر کس قدر احسان ہے کہ اس زمانے کے امام کو ماننے کی توفیق عطا فرمائی۔ دنیا آپس میں فساد میں مبتلا ہے اور ہمیں ایک لڑی میں جماعت میں پرو دیا ہوا ہے۔ پس اللہ کے اس احسان کا شکر گزار ہوتے ہوئے اپنی عبادتوں کے معیار کو بلند کرنا ہمارا فرض ہے۔ آپس میں پیار و محبت اور بھائی چارہ کو پہلے سے بڑھا کر تعلق کا اظہار کرنا ہمارا فرض ہے۔ اپنے دلوں کو ایک دوسرے کے لئے بالکل پاک صاف کرنا ہمارا فرض ہے۔ نئے بیعت کرنے والے نومبائعین کو اپنے اندر پیار و محبت سے جذب کرنا ہمارا فرض ہے۔ اگر ہم یہ تمام باتیں نہیں کر رہے تو بڑی بدقسمتی ہوگی۔

پس ہر احمدی کو ہمیشہ اس بات کا خیال رکھنا چاہئے کہ ہم اس نبی آنحضرت ﷺ کو ماننے والے ہیں جس کا اوڑھنا، بچھونا، سونا، جاگنا سب خدا تعالیٰ کی رضا کے لئے تھا۔ ہم بھی اسی وقت حقیقی مومن کہلانے والے بن سکیں گے جب اس اسوہ کو اپنائیں گے۔ جب ہمارا عمل خدا کی رضا کے حصول کے لئے ہوگا اور جب یہ ہوگا تو ہماری باتیں بھی مقبول ہوں گی اور ہمارے دوسرے اعمال بھی مقبول ہوں گے۔ ہمارے اندر بھی پُر امن فضا رہے گی اور ہم دوسروں کو حقیقی امن کا پیغام پہنچانے والے بن سکیں گے۔ ہماری دعوت الی اللہ کے نتائج بھی کامیاب ہوں گے اور ہم اللہ تعالیٰ کے انعامات کو پہلے سے بڑھ کر حاصل کرنے والے بنتے چلے جائیں گے۔

حضور انور نے فرمایا اللہ تعالیٰ یہ بیت ہر لحاظ سے یہاں جماعت کے لئے بابرکت کرے اور ہمیں اس کی تعمیر کے بہترین ثمرات سے نوازے۔

حضور انور نے فرمایا اب میں ایک انتظامی بات بھی بیان کرنا چاہتا ہوں جو ذیلی تنظیموں سے متعلق ہے یعنی انصار، خدام اور لجنہ اماء اللہ ان ذیلی تنظیموں کو یاد رکھنا چاہئے کہ ہر تنظیم کی ذمہ داری صرف متعلقہ تنظیم کی حد تک ہے۔ انصار اللہ نہ لجنہ کے اور نہ خدام کے معاملات میں دخل دے سکتے ہیں۔ اسی طرح خدام الاحمدیہ اور لجنہ اماء اللہ اپنے دائرہ کار میں محدود ہیں اور جماعتی نظام ان تمام تنظیموں سے بالا ہے۔ یہ بات بھی واضح ہے کہ ذیلی تنظیمیں اپنے معاملات میں براہ راست خلیفۃ المسیح کے ماتحت ہیں۔ لیکن اپنے پروگرام بناتے وقت امیر سے مشورہ کر لیا کریں تا کہ جماعتی پروگراموں سے ٹکراؤ نہ ہو۔ دوسرے یاد رکھیں کہ ذیلی تنظیم کا ہر فرد جماعت کا ایک فرد ہونے کی حیثیت سے جماعتی نظام کا پابند ہے۔ اللہ تعالیٰ آپ سب کو محبت و پیار سے رہنے کی توفیق عطا فرمائے اور ذاتی اناؤں کی بجائے خدا تعالیٰ کی رضا کا حصول آپ کا مقصد رہے۔ آمین

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا یہ خطبہ جمعہ دو بجے ختم ہوا۔ اس خطبہ جمعہ کا رواں ترجمہ فرنچ زبان میں عبدالرشید انور صاحب مربی آئیوری کوسٹ اور یوروبا زبان میں ترجمہ Achede Sabero صاحب نے کیا۔

نکاحوں کا اعلان

خطبہ جمعہ کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ظہر وعصر کی نمازیں جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد مکرم عبدالرشید انور صاحب مربی آئیوری کوسٹ نے دو مقامی نکاحوں کا اعلان کیا۔ نکاحوں کے اعلان کے بعد حضور انور نے دعا کروائی۔

مشن ہاؤس کا سنگ بنیاد

اس کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے بیت المہدی کے بیرونی احاطہ میں احمدیہ مشن ہاؤس Portonovo کا سنگ بنیاد رکھا اور دعا کروائی۔

بعد ازاں پونے تین بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

ملاقاتیں

پانچ بجے سہ پہر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنے دفتر تشریف لائے اور پروگرام کے مطابق انفرادی اور فیملیز ملاقاتیں شروع ہوئیں۔ آج ملاقات کرنے والوں میں بینن کے علاوہ Togo اور Sao Tome سے آنے والی فیملیز بھی شامل تھیں۔

ملک ساؤ ٹومے (Sao Tome) سے آنے والے وفد نے بھی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے ملاقات کی سعادت حاصل کی۔

اس وفد میں مربی سلسلہ ساؤ ٹومے انوار الحق صاحب کے ساتھ مکرم Quarczma Vaz Bandeira اور Randheer Sing صاحب شامل تھے۔ موصوف Quarczma صاحب نیوی میں کیپٹن کے عہدے سے ریٹائر ہوئے ہیں۔ اس وقت نیشنل شپنگ بیورو کے ڈائریکٹر ہیں اور ملک کی جانی پہچانی شخصیت ہیں۔ موصوف حضور انور سے ملاقات کر کے بے حد متاثر ہوئے اور جماعت کی ہر ممکن سپورٹ کرنے کا عہد کر کے واپس گئے ہیں۔

دوسرے دوست رندھیر سنگھ صاحب انڈیا کے ہیں اور ساؤ ٹومے میں مقیم ہیں۔ انہوں نے جلسہ سالانہ غانا کا پروگرام TV پر دیکھا تو بہت متاثر ہوئے اور اپنے خرچ پر حضور انور سے ملنے کے لئے بینن چلے آئے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ سے ملاقات کر کے بے حد متاثر ہوئے اور اس بات کا اظہار کیا اب میں جماعت کے ہر جلسے میں شامل ہوا کروں گا۔

ملاقاتوں کا پروگرام، ساڑھے چھ بجے تک جاری رہا۔ اس کے بعد چھ بجکر چالیس منٹ پر پروگرام کے مطابق Cotonou کے لئے روانگی ہوئی۔ Portonovo سے Contonou کا فاصلہ پینتالیس کلومیٹر ہے۔

Cotonou آمد

پونے آٹھ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز بیت التوحید Cotonou پہنچے اور مغرب و عشاء کی نمازیں جمع کر کے پڑھائیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے اپنے گزشتہ دورہ بینن کے دوران 9/اپریل 2004ء بروز جمعۃ المبارک اس بیت کا افتتاح فرمایا تھا۔

بیت التوحید کی دو منازل ہیں اور بڑی خوبصورت بیت ہے۔

اس میں آٹھ صد افراد نماز پڑھ سکتے ہیں۔ یہ بیت مین ہائی وے کے اوپر ہے اور دور سے نظر آتی ہے۔

استقبالیہ تقریب

نماز مغرب و عشاء کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ہوٹل Palais De Congress تشریف لے گئے جہاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے اعزاز میں استقبالیہ تقریب کا اہتمام کیا گیا تھا۔ اس تقریب کے لئے جماعتی دعوت نامے حکومت بینن نے اپنے لیٹر ہیڈ پر کورنگ لیٹر کے ساتھ جاری کئے تھے۔

اس تقریب میں وزیر اطلاعات و نشریات، صدر مملکت کی مشیر خاص برائے سوشل افیئر ایڈیشنل گورنر صوبہ اوچے پلاتو، 13 ممبران پارلیمنٹ نیشنل اسمبلی، 5 میئر حضرات، 4 سابقہ وزراء بین المذاہب کونسل کے گیارہ اراکین، ڈائریکٹر محنت و افرادی قوت، ڈائریکٹر پانی صوبہ پلاتو، 26 بادشاہان کرام، وائس پریذیڈنٹ آف نیشنل براڈ کاسٹنگ بورڈ اور حکومت کے مختلف شعبوں سے تعلق رکھنے والے ڈپلومیٹ حضرات بڑی تعداد میں شامل ہوئے۔

ساڑھے آٹھ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ ہوٹل پہنچے۔ حضور انور کی آمد سے قبل مہمانان کرام تشریف لا چکے تھے۔

تقریب کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا۔ بعد ازاں مہمانان کرام کے منتخبہ نمائندگان نے اپنے ایڈریسز پیش کئے۔

میئر کا خطاب

بینن (Benin) کے میئر آف لالو (Lalo) نے اپنے ایڈریس میں کہا میں اس بابرکت محفل میں شرکت کی غرض سے 150 کلومیٹر کا سفر طے کر کے پہنچا ہوں اور وہ اس لئے کہ میں نے خدا کی شریعت میں یہ بات سنی ہے کہ خدا نے کہا ہے کہ اے بندے کہ تو جو کچھ لوگوں کے لئے کرتا ہے وہ میرے لئے کرتا ہے تو نے کسی بھوکے کو کھانا کھلایا وہ مجھے کھلایا تھا۔ تو نے جو کسی ننگے کو کپڑا پہنایا تھا وہ اس ننگے کو نہیں بلکہ مجھے پہنایا تھا۔

2007ء میں میرا علاقہ بارشوں کی زد میں آیا اور بری طرح قحط کا شکار ہوا۔ میں نے اپنے علاقہ میں اس خالق کی مخلوق کو بھوکا بھی دیکھا اور ننگا بھی۔ لوگوں کو زندگی کی بھیک مانگتے ہوئے دیکھ کر میں نے اپنے لوگوں کے لئے انٹرنیشنل سطح پر مدد کے لئے ہر دروازہ کھٹکھٹایا مگر سوائے ایک دروازے کے کسی سے جواب نہ پایا اور وہ دروازہ تھا جماعت احمدیہ کا۔

اس جماعت کے سربراہ نے اسی وقت جرمنی سے ہیومینٹی فرسٹ کی ٹیم کو بھیجا جنہوں نے میڈیکل کیمپس بھی لگائے اور خوراک بھی ہر فرد بشر تک پہنچائی۔ ان کی ٹیم میں یورپ کے ڈاکٹر بھی شامل تھے اور یہاں بینن کی ٹیم بھی تھی۔

میں یہی کہوں گا کہ میں نے اس جماعت میں وہی آثار دیکھے ہیں جو خدا کے بندوں کی بے لوث خدمت کرتے ہیں۔ یہ بھوکوں کو کھانا کھلاتے اور ننگوں کو لباس اوڑھتے دکھائی دیتے ہیں اور یہ سب خدا کی خاطر کرتے ہیں۔ میں اس لئے آج یہاں آیا ہوں کہ جماعت احمدیہ کے سربراہ سے مل کر اپنے تمام جذبات کے ساتھ شکریہ ادا کر سکوں۔ میں امید کرتا ہوں کہ میرے علاقہ میں آپ کی یہ خدمات رکیں گی نہیں۔ بلکہ سکولوں اور ہسپتالوں کی سہولیات بھی آپ کے فیض سے آئیں گی۔

میئر نے آخر پر حضور انور کی خدمت میں زمین کے دو پلاٹس جماعت احمدیہ بینن کے لئے پیش کئے۔ ایک پلاٹ کا رقبہ نصف ہیکٹر ہے جبکہ دوسرے پلاٹ کا رقبہ 2500 مربع میٹر ہے۔

بینن کے تمام بادشاہوں کی نیشنل کونسل کے صدر King of Dassa نے اپنے ایڈریس میں کہا کہ جب ہمیں خلیفۃ المسیح کی بینن آمد کی اطلاع ملی تو ہم تمام بادشاہوں کو بے حد خوشی ہوئی۔ جماعت احمدیہ بینن میں دکھی انسانیت کی بے لوث خدمت کر رہی ہے اور ہماری خواہش ہے اور ہماری دعا ہے کہ جماعت احمدیہ تعلیم، صحت اور پانی مہیا کرنے کے کام کو جاری رکھے اور مزید آگے بڑھائے۔

ہم تمام بادشاہ خلیفۃ المسیح کو بینن آنے پر خوش آمدید کہتے ہیں۔ حضور انور کی بینن آمد کے ساتھ جو اللہ

تعالیٰ کی برکات وابستہ ہیں وہ آج اس حال میں بھی ہمارے ساتھ ہوں اور ہمارے گھروں میں بھی ہمیشہ رہیں۔ اللہ تعالیٰ ہمیشہ حضور انور کے ساتھ ہو۔ آمین

امن آرگنائزیشن برائے مڈل ایسٹ کے صدر نے اپنے ایڈریس میں کہا کہ خلیفۃ المسیح بینن میں اللہ تعالیٰ کا فضل اور برکت لائے ہیں۔ جماعت احمدیہ بینن کے افراد مرد، عورتوں، بچوں اور بوڑھوں میں ایک نئی زندگی آگئی ہے۔

میں دعا کرتا ہوں کہ خلیفۃ المسیح کی یہاں انتہائی اہم اور بہت مبارک آمد بینن کے تمام لوگوں کے لئے برکتوں اور رحمتوں کا موجب ہو۔

تمام مذہبی لیڈرز اور مڈل ایسٹ میڈیا گروپ کے نمائندے آپ کو بینن کی سرزمین پر خوش آمدید کہتے ہیں۔

ہر درخت اپنے پھلوں سے پہچانا جاتا ہے۔ احمدیہ جماعت کے درخت کے جو پھل ہیں وہ اس کے ممبرز ہیں جن کو ہم اچھی طرح جانتے ہیں۔ ان کے ساتھ رہتے ہیں اور ان سے ملتے جلتے ہیں اور ان کے ساتھ کام کرتے ہیں۔ ان کے ساتھ اپنی خوشی اور غم بانٹتے ہیں۔ کتنے ہی اچھے یہ لوگ ہیں اور کتنا ہی اچھا یہ پھل ہے۔

جماعت نے آج ہمیں اسی لئے بلایا ہے تا کہ ان کی خوشی میں ہم شامل ہوسکیں۔ ہم بغیر کسی شک وشبہ کے کہہ سکتے ہیں۔ احمدیت کے درخت کا پھل قابل تعریف ہے۔ ہم دعا کرتے ہیں کہ خلیفۃ المسیح کا یہاں قیام سب کے لئے باعث برکت ہو۔ ہم خیریت سے واپس جائیں ہم نے جو کام کئے ہیں اللہ ان میں برکت ڈالے اور تمام لوگوں کو اپنے فضلوں سے نوازے۔ موصوف نے آخر پر ایک بار پھر اپنی نیک خواہشات کا اظہار کیا۔

ممبر پارلیمنٹ جناب تیسی یونی صاحب نے کہا (موصوف اپنے علاقہ نکی کے میئر بھی ہیں)

میرے نزدیک اکثر باتیں جو میرے دل کی تھیں وہ مجھ سے پہلے مقرر کہہ چکے ہیں اور میرے منہ کے الفاظ انہوں نے چھین لئے ہیں۔ میں اب زیادہ تو کچھ نہیں کہہ سکتا مگر پھر بھی میں اپنے آپ کو سرزمین بینن کے ان خوش نصیبوں میں سے گردانتا ہوں جنہوں نے خلیفۃ المسیح کا دوسری مرتبہ استقبال کیا ہے۔

آج اگر ہم اس ڈنر والے ہال میں نظر دوڑا کر دیکھیں کہ کیسے تمام مذاہب اور رنگ ونسل کے لوگ جماعت احمدیہ کے ایک بلاوے پر اکٹھے ہیں تو یہ بات کھل کر سامنے آتی ہے کہ احمدیت ایک امن وآشتی والی جماعت ہے۔ آج میں تمام اتھارٹیز کی طرف سے احمدیت کی اس محفل کو سلام کرتا ہوں اور احمدیت کی ان تمام خدمات کو خراج تحسین پیش کرتا ہوں جو انہوں نے ہماری سرزمین بینن پر پیش کی ہیں۔

میں بذات خود جماعت احمدیہ کی بہت ساری خدمات کا گواہ ہوں جو انہوں نے ہمارے ملک میں کیں مثلاً پانی کی فراہمی کے لئے نلکوں، کنوؤں کی کھدائی اور مرمت، سولر انرجی کی سہولیات، میڈیکل سنٹرز کے ساتھ ساتھ ہسپتال جو نیشنل سطح پر زیر تعمیر ہیں اور بیوت الذکر کی تعمیر کے علاوہ طبی میڈیکل کیمپس کا انعقاد بھی انہی کا خاصہ ہے۔

ہم بینن کی حکومت کے نمائندگان ہونے کی حیثیت سے یہ کہتے ہیں کہ ہم ان تمام خدمات میں آپ کو خراج تحسین پیش کرتے ہیں اور ہم آپ کے ساتھ ہیں اور میں اس بات کا برملا اظہار کئے بغیر رہ نہیں سکتا کہ جماعت احمدیہ کی یہ تمام خدمات عالیہ انہی کے اپنے ذرائع سے ہیں۔ عوام کی کوڑی بھر کی بھی Contribution اس میں شامل نہیں۔ ہماری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس جماعت کو تمام اخلاقی وسماجی قدروں سے نوازتا چلا جائے اور ان کی خدمات بڑھتی چلی جائیں۔ میں حضرت خلیفۃ المسیح کا دل کی گہرائیوں سے شکرگزار ہوں۔

اس کے بعد **وزیر مملکت برائے رابطہ وادارہ جات** نے جو قبل ازیں حضور انور کو بمقام بارڈر بینن آمد پر خوش آمدید کہہ چکے تھے۔ ایک بار پھر حضور انور کو حکومت بینن کی طرف سے خوش آمدید کہا اور نیک تمناؤں کا اظہار کیا اور بینن میں جماعتی خدمات کا ذکر کرتے ہوئے حضور انور کا شکریہ ادا کیا۔

حضور انور کا خطاب

مہمانوں کے ان ایڈریسز کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے خطاب فرمایا۔

حضور انور نے اپنے خطاب کے شروع میں سب کو السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ کہا اور فرمایا جو سلام میں نے کہا ہے اس کا مطلب ہے آپ پر اللہ تعالیٰ کی سلامتی اور رحمتیں نازل ہوتی رہیں۔ حضور انور نے فرمایا یہاں آکر مختلف نمائندوں نے اپنے خیالات کا اظہار کیا ہے میں ان سب کا شکرگزار ہوں۔

حضور انور نے فرمایا کہ جماعت احمدیہ کا جو مقصد ہے وہ بانی جماعت احمدیہ نے جب جماعت کی بنیاد رکھی تھی یہ بتایا تھا کہ دو باتیں ایسی ہیں جن کی طرف توجہ دینے کی ضرورت ہے ایک تو یہ کہ دنیا مادہ پرستی کی وجہ سے اپنے پیدا کرنے والے خدا کو بھول گئی ہے اور دوسرے یہ کہ اس نفسانفسی کی وجہ سے ایک دوسرے کے حقوق کو بھلایا جارہا ہے اور یہی مقصد ہے جس کے لئے جماعت احمدیہ دنیا کے ہر ملک میں کام کررہی ہے اور یہی دو چیزیں ہیں جو اگر انسانیت میں، دنیا میں پیدا ہوجائیں تو افراتفری اور فساد ختم ہوسکتا ہے اور امن قائم ہوسکتا ہے۔ ہم جب بھی اور جس جگہ بھی چاہے وہ غریب ہے یا بہتر حالت میں اس کی اگر خدمت کرتے ہیں تو اس وجہ سے کرتے ہیں کہ وہ خدا کی مخلوق ہے خدمت کرنا ہمارا فرض ہے۔

حضور انور نے فرمایا یہاں بینن میں اگر ہم خدمت کررہے ہیں تو لوگوں پر کوئی احسان نہیں بلکہ اسی مقصد کے لئے جماعت قائم ہوئی تھی۔

حضور انور نے فرمایا کہ ایک مقرر نے کہا ہے کہ اس خدمت کو جاری رکھیں۔ آئندہ بند نہ ہوجائے۔ فرمایا جماعت کی تاریخ ایک سوبیس سال پرانی ہے۔ ابھی تک جماعت اسی جذبہ کے تحت کام کررہی ہے۔ بنی نوع انسان کو خدا کے قریب لانے اور انسانیت کی خدمت کرنے کے جذبہ میں کوئی کمی نہیں آئی بلکہ پہلے سے بڑھ کر کام ہورہا ہے اور آئندہ بھی جاری رہے گا۔

حضور انور نے فرمایا ہمارا مقصد خدا تعالیٰ کی رضا حاصل کرنا ہے، کسی انسان سے، کسی بندے سے ایوارڈ لینا مقصد نہیں۔ ان خیالات کے ساتھ میں اپنے خطاب کو ختم کرتا ہوں کیونکہ کافی دیر ہورہی ہے اور میں مہمانوں اور کھانے کے درمیان حائل نہیں ہونا چاہتا۔ آپ سب کا شکریہ۔

کھانے کے پروگرام کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اس تقریب میں شامل ہونے والے تمام مہمانوں کو فرداً فرداً شرف مصافحہ سے نوازا۔ حضور انور سینٹر ٹیبل کے قریب ایک جگہ کھڑے ہو گئے۔ مہمان باری باری حضور انور کے پاس آتے، گفتگو کرتے اور شرف مصافحہ حاصل کرتے۔ ساتھ ساتھ تصاویر بھی بنائی جارہی تھیں۔ مہمانوں سے ملاقات کا یہ سلسلہ رات پونے بارہ بجے تک جاری رہا۔

آخر پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے منسٹر برائے رابطہ ادارہ جات وحکومتی Spokesperson کو شیلڈ عطا فرمائی۔

پروگرام کے اختتام پر Cotonou سے Portonovo مشن ہاؤس کے لئے روانگی ہوئی۔ رات سوا بارہ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز مشن ہاؤس پہنچے اور اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

26/اپریل 2008ء

صبح پانچ بجکر پچاس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے تشریف لاکر مشن ہاؤس کے کھلے احاطہ میں نماز فجر پڑھائی۔ نماز فجر کی ادائیگی کے بعد حضور انور اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

صبح نو بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ اپنے دفتر تشریف لائے آج بعض سرکردہ حکام حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی ملاقات کے لئے آئے ہوئے تھے۔

حکام سے ملاقاتیں

سب سے پہلے **الحاجہ مادام گراس لاوانی صاحبہ** (جو صدر مملکت بینن کی مشیر خاص برائے سوشل افیئرز وحقوق نسواں ہیں اور نیشنل وائس پریذیڈنٹ آف چیمبر آف کامرس ہیں) نے حضور انور سے ملاقات کی سعادت حاصل کی۔

موصوفہ نے حضور انور کے بینن جیسے چھوٹے ملک کے دورہ کی دعوت قبول کرنے پر حضور انور کا شکریہ ادا کیا اور کہا کہ وہ کل جمعہ کی نماز میں شامل تھیں۔ میری دعا ہے کہ حضور انور نے جو نصائح فرمائی ہیں ہم ان پر عمل کرسکیں۔ موصوفہ نے کہا کہ وہ جماعت کی سوشل افیئرز اور امن اور بھائی چارہ قائم کرنے کے حوالہ سے خدمات کو خراج تحسین پیش کرتی ہیں اور کہا کہ اسی وجہ سے ہماری حکومت ہر لحہ جماعت سے تعاون کررہی ہے اور ہر دوسرے تعاون کے لئے بھی تیار ہے۔

مشیر خاص برائے سوشل افیئرز نے بتایا کہ وہ ذاتی طور پر 100 یتیم بچوں کی کفالت کررہی ہیں مگر ابھی تک ان کے پاس ان بچوں کے لئے کوئی گھر نہیں ہے اب انہوں نے گھر بنانے کا منصوبہ بنایا ہے۔ اگر ممکن ہوسکے تو جماعت اس میں مدد کرے۔ حضور انور نے اخراجات کے حوالہ سے دریافت فرمایا تو انہوں نے بتایا کہ 40 ملین فرانک سیفا کا خرچ ہے۔ اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ازراہ شفقت فرمایا ٹھیک ہے دس ہزار پاؤنڈ (دس ملین فرانک) جماعت کی طرف سے پیش کرتا ہوں۔

موصوفہ نے حضور انور کے ساتھ تصویر بنوانے کی سعادت بھی حاصل کی۔ بعد میں حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا سے بھی ملنے کے لئے گئیں۔

اس کے بعد **پادری داؤدو ریورنڈ پریذیڈنٹ آف نیشنل کونسل آف بین المذاہب** نے اپنے پانچ رکنی وفد کے ساتھ حضور انور سے ملاقات کی۔ انہوں نے کہا کہ میرے لئے زندگی کا یہ بہترین لحہ ہے کہ جماعت احمدیہ کے خلیفہ نے مجھے ملاقات کا وقت دیا ہے جماعت احمدیہ کی خدمات کے تو شروع سے ہی ہم مداح ہیں۔ لیکن جس کمال شفقت سے خلیفۃ المسیح نے ہمیں ملاقات کا وقت دیا ہے اس پر ہم تہہ دل سے حضور کے شکرگزار ہیں۔ خلیفۃ المسیح ہمارے باپ کی طرح ہیں اور میں یہ بات ان کے علم میں لانا چاہتا ہوں کہ جماعت احمدیہ کے بین المذاہب سیمینار منعقد کروانے سے ہی ہمارے لئے نیشنل کونسل آف بین المذاہب کو تشکیل دینا ممکن ہوسکا۔ آخر پر انہوں نے ایک بار پھر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا شکریہ ادا کیا اور حضور انور کے ساتھ تصویر بنوانے کا شرف بھی حاصل کیا۔

نیشنل کونسل بین المذاہب کے اس وفد کے بعد ڈاسا (Dassa) کے علاقہ سے آئے ہوئے وفد نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ سے ملاقات کی سعادت حاصل کی۔ ڈاسا سے آنے والا یہ وفد میئر آف ڈاسا، کنگ آف ڈاسا، پریذیڈنٹ آف ڈیویلپمنٹ کمیٹی ڈاسا، نمائندہ ایڈیشنل سپیکر نیشنل اسمبلی اور نمائندہ ممبر قومی اسمبلی پر مشتمل تھا۔

کنگ آف ڈاسا (Dassa) نے وفد کا تعارف کروایا اور حضور انور کے بینن تشریف لانے کا شکریہ ادا کیا۔ میئر آف ڈاسا نے حضور انور کا نلکوں کی مرمت پر شکریہ ادا کیا اور کہا کہ ہمارے مربی صاحب علاقے کے لئے بہت محنت کررہے ہیں ان کا بھی شکریہ ادا کرتا ہوں۔

میئر آف ڈاسا نے ہسپتال کھولنے کے حوالہ سے حضور انور کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ ہم نے کاغذات تیار کرلئے ہیں۔ بہت جلد جماعت کو پیش کردیئے جائیں گے۔

اس پر حضور انور نے فرمایا کہ جماعت احمدیہ تو ہر وقت خدمت کے لئے تیار ہے جتنا آپ کی طرف سے

تعاون بڑھے گا جماعت کا تعاون اور زیادہ ہوگا۔اس پر کنگ آف ڈاسا نے کہا کہ حضور کے دورہ 2004ء میں ہم نے پورے صوبہ کی چابی حضور کو پیش کردی تھی۔ اب یہ صوبہ آپ کا ہے۔آپ جیسے چاہیں اس میں داخل ہوں۔ہم ہر لمحہ آپ کے پیچھے ہیں۔

میئر آف ڈاسا نے کہا ہم اس سوموار کو کاغذات جماعت کو پیش کردیں گے جس پر حضور انور نے مسکراتے ہوئے فرمایا کہ ہم بھی ہسپتال کی تعمیر کے لئے سوموار کو تیار ہوں گے۔

میئر آف ڈاسا نے زمین کے بارے میں استفسار فرمایا۔اس پر حضور انور نے فرمایا غانا میں کافی عرصہ پہلے انہوں نے پچاس پچاس، ساٹھ ساٹھ ہیکٹر تک ہسپتالوں اور سکولوں کو زمین دی۔اس وقت ہم نے چھوٹے یونٹ سے آغاز کیا اور پھر آہستہ آہستہ ہم اس کو بڑھاتے چلے گئے۔آج وہاں بڑے بڑے ہسپتال اور سکول موجود ہیں۔یہاں پر بھی ہم شروع میں چھوٹے یونٹ سے آغاز کریں گے اور پھر اس کو بڑھاتے چلے جائیں گے۔پھر حضور انور نے فرمایا میری کافی عرصہ سے خواہش تھی کہ ڈاسا میں ہمارا سکول اور ہسپتال ہو۔

ملاقات کے آخر پر میئر آف ڈاسا نے حضور انور کو کہا کہ میں خوشی سے حضور کو یہ بھی اطلاع دینا چاہتا ہوں کہ جلسہ سالانہ بینن میں ڈاسا سے دو ہزار افراد کے قافلے نے شمولیت اختیار کی تھی۔

حضور نے سارے وفد کا شکریہ ادا کیا۔آخر پر وفد کے ممبران نے حضور انور کے ساتھ تصویر بنانے کی سعادت حاصل کی۔

بعدازاں **منسٹر آف سوشل افیئرز اور نگہداشت بچے و خاندان** نے اپنے آٹھ رکنی وفد کے ساتھ حضور انور سے ملاقات کی۔منسٹر صاحبہ نے اپنے وفد کا تعارف کروایا اور کہا کہ جماعت احمدیہ نے دیگر رفاہی کاموں کے ساتھ ساتھ امسال عیدالاضحیٰ کے موقعہ پر پچاس بکرے یتیم بچوں کے لئے بھجوائے اور اسی طرح صوبہ مونو اور صوبہ کوفو کی عوام کے لئے خوراک مہیا کی اور فری میڈیکل کیمپ لگائے۔اس پر وہ حضور انور کا بہت شکریہ ادا کرتی ہیں۔

چونکہ ان کے وفد میں عورتیں شامل تھیں۔اس پر حضور انور نے فرمایا معلوم ہوتا ہے آپ کی منسٹری میں عورتوں کی تعداد زیادہ ہے۔آپ کے وفد میں پڑھی لکھی عورتوں کی موجودگی کی وجہ سے مجھے بڑی خوشی ہوئی ہے اور جس قوم کی عورتیں پڑھ لکھ جائیں ان قوموں کی تقدیر بدل جاتی ہے کیونکہ بچوں نے انہی ماؤں کی گود میں پلنا ہوتا ہے۔حضور انور کی اس بات سے سارا وفد بہت خوش ہوا۔

حضور انور نے فرمایا کہ جماعت احمدیہ کا طریق یہ ہے کہ صرف وقتی مدد نہ کی جائے بلکہ ان کو اپنے پاؤں پر کھڑا کیا جائے۔گزشتہ دورے میں جب میں بینن آیا تھا۔تو ہم نے بہت سی عورتوں کو سلائی مشینیں تقسیم کی تھیں۔

حضور انور نے فرمایا کہ Portonovo میں ہم پچاس یتیم بچوں کے لئے پہلے سے گھر تعمیر کرنے کا منصوبہ شروع کرنے والے ہیں۔اس کے علاوہ بھی جماعت ہر میدان میں تعاون کے لئے تیار ہے۔

منسٹر صاحبہ نے بتایا کہ ہیومینیٹی فرسٹ نے بینن کے نارتھ میں ایک گاؤں کے پچاس بچوں کا چارج بھی لیا ہے۔اس پر بھی ہم جماعت کے شکرگزار ہیں۔

مگر ابھی تک ان کے لئے کوئی رہائش گاہ نہیں۔

حضور انور نے امیر صاحب بینن کو ہدایت فرمائی کہ جائزہ لیں کس طرح سے گھر بنوائے جاسکتے ہیں۔ ہیومینیٹی فرسٹ بھی جائزہ لے۔

حضور انور نے فرمایا سردست ہم نے پچاس بچوں کا چارج لیا ہے۔بعد میں ہم اس کو بڑھا کر سو تک لے جائیں گے۔جس پر وفد کے تمام ممبران نے حضور انور کا شکریہ ادا کیا اور آخر پر تصویر بنوانے کا شرف بھی حاصل کیا۔

ٹی وی انٹرویو

بعدازاں جب یہ وفد ملاقات کرکے باہر نکلا تو میڈیا اور نیشنل TV کے نمائندے باہر موجود تھے۔منسٹر صاحبہ نے نیشنل TV کو انٹرویو دیتے ہوئے کہا کہ وہ جماعت کے خلیفہ کی شخصیت سے بے حد متاثر ہوئی ہیں اور انہوں نے انتہائی فراخ دلی کے ساتھ بینن کے لئے دعاؤں کے ساتھ ساتھ ہر تعاون کی یقین دہانی کروائی ہے۔

ملاقاتیں

ان سرکردہ احباب کی ملاقات کے بعد فیملی ملاقاتیں شروع ہوئیں۔14 فیملیز کے ساتھ سے زائد احباب مرد وزن اور بچوں نے حضور انور سے ملاقات کی سعادت حاصل کی۔

ایک بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے تشریف لاکر ظہر وعصر کی نمازیں جمع کرکے پڑھائیں۔نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

تقریب آمین

سوا دو بجے تقریب آمین ہوئی جس میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے سات بچوں اور بچیوں سے قرآن کریم کا کچھ حصہ سنا اور آخر پر دعا کروائی۔

بینن سے روانگی

آج بینن سے نائیجیریا روانگی کا دن تھا۔دو بجکر پچیس منٹ پر احمدیہ مشن ہاؤس Portonovo سے نائیجیریا کے لئے روانگی ہوئی۔اس موقعہ پر حضور انور کو الوداع کہنے کے لئے احباب جماعت مشن ہاؤس میں جمع تھے۔روانگی سے قبل حضور انور ایدہ اللہ نے دعا کروائی اور قافلہ نعرہ ہائے تکبیر، احمدیت زندہ باد، خلافت احمدیہ زندہ باد کے فلک شگاف نعروں کی گونج میں نائیجیریا کے لئے روانہ ہوا۔پولیس کی گاڑی اور موٹرسائیکل Escort کر رہے تھے۔

قریباً تین بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز بینن نائیجیریا کے بارڈر Idiroko پہنچے۔حضور انور کی آمد سے قبل بینن اور نائیجیریا بارڈر کے دونوں اطراف امیگریشن کی کارروائی مکمل کی جاچکی تھی۔

امیر صاحب بینن، مربیان سلسلہ بینن، مجلس عاملہ کے ممبران اور دیگر جماعتی عہدیدار اپنے پیارے آقا کو بارڈر تک الوداع کہنے کے لئے ساتھ آئے تھے۔

حضور انور کی گاڑی بارڈر کراسنگ کے قریب آکر رکی جہاں نائیجیرین امیگریشن کے افسران نے حضور انور کو خوش آمدید کہا اور اپنے نیک جذبات کا اظہار کیا اور حضور انور سے شرف مصافحہ حاصل کیا۔

بارڈر کے دوسری طرف نائیجیریا جماعت کی کثیر تعداد حضور انور کے استقبال کے لئے موجود تھی۔یہ لوگ مسلسل نعرہ ہائے تکبیر، احمدیت زندہ باد، خلیفۃ المسیح زندہ باد کے نعرے لگا رہے تھے۔بچے اور بچیاں مترنم آواز میں لا الٰہ الا اللہ کا ورد کر رہی تھیں۔جونہی حضور انور نے بارڈر کراس کیا احباب دیوانہ وار حضور انور کو قریب سے دیکھنے کے لئے لپکے۔ہر ایک کی یہی خواہش تھی کہ کسی طرح اس کی نظر حضور انور کے چہرہ مبارک پر پڑ جائے جہاں کسی کو قدم رکھنے کی جگہ ملتی وہ اس کو غنیمت سمجھتا۔مسلسل نعرے لگائے جارہے تھے اور خیر مقدمی گیت پیش کئے جارہے تھے۔

امیر صاحب نائیجیریا، نائب امراء، مربی انچارج صاحب نائیجیریا اور دیگر جماعتی عہدیداران نے حضور انور کو خوش آمدید کہا اور حضور انور کا قافلہ نائیجیرین پولیس کے Escort میں بارڈر سے اوجوکورو (Ojokoro) مشن ہاؤس کے لئے روانہ ہوا۔راستہ میں تمام اہم جگہوں پر پولیس کے ساتھ خدام الاحمدیہ نے ٹریفک کنٹرول سنبھالا ہوا تھا۔راستے میں تمام قریبی جماعتیں حضور انور کے استقبال کے لئے سڑک کے دونوں اطراف موجود تھیں ان کے ہاتھوں میں بینرز اور جھنڈیاں تھیں۔جونہی حضور انور کی گاڑی قریب پہنچی۔احباب نعرے بلند کرتے اور اپنے ہاتھ ہلا کر حضور انور کو خوش آمدید کہتے۔

بیت الذکر کا افتتاح

راستہ میں کچھ دیر کے لئے رک کر احمدیہ بیت الذکر Ipokia کے افتتاح کا پروگرام تھا۔چار بجکر بیس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ Ipokia قصبہ میں پہنچے۔یہاں بھی احباب کی ایک بڑی تعداد نے اپنے پیارے آقا کا والہانہ انداز میں استقبال کیا۔لوگ حضور انور کی آمد پر عشق ومحبت سے دیوانے ہو رہے تھے۔حضور انور نے بیت الذکر کی بیرونی دیوار پر نصب تختی کی نقاب کشائی فرمائی اور دعا کروائی۔اس کے بعد حضور انور اس کے اندر تشریف لے گئے۔حضور انور کے یہ عشاق بھی بیت کے اندر جانے کے لئے دوڑے جو دروازہ سے راہ نہ پاسکا وہ بیت کی کھڑکیوں سے اپنی راہ بنالیتا اور یوں بیت کے چاروں اطراف سے لوگ دیوانہ وار اپنے آقا کے دیدار کے لئے اور حضور انور کے چہرہ مبارک کی ایک جھلک دیکھنے کے لئے بیت کے اندر پہنچے۔بیت کے اندر ایک تقریب میں لوکل گورنمنٹ کے چیئرمین، اس علاقہ کے چیف اور King نے حضور انور کو خوش آمدید کہا۔

بیت احمدیہ Ipokia جس کی تعمیر حال ہی میں مکمل ہوئی ہے دو منازل پر مشتمل ہے اور اس میں 350 افراد نماز ادا کرسکتے ہیں۔

اوجوکورو میں آمد

اس افتتاحی پروگرام کے بعد چار بجکر پینتیس منٹ پر یہاں سے آگے منزل مقصود جماعتی مرکز اوجوکورو (Ojokoro) کے لئے روانگی ہوئی۔پولیس مسلسل Escort کر رہی تھی اور راستہ میں سڑک کے دونوں اطراف جگہ جگہ خدام ڈیوٹی پر موجود تھے۔جو راستہ کلیئر کروانے میں پولیس کی مدد کرتے بینن کے بارڈر سے جماعتی مرکز اوجوکورو کا فاصلہ 70 کلومیٹر ہے۔شام سوا چھ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ اوجوکورو مشن ہاؤس پہنچے جہاں ہزاروں کی تعداد میں مرد وخواتین نے نعرے لگاتے ہوئے اور ترنم سے لا الٰہ الا اللہ پڑھتے ہوئے حضور انور کا استقبال کیا۔حضور انور نے اپنا ہاتھ بلند کرکے سب کو السلام علیکم کہا اور اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

ساڑھے سات بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیت طاہر اوجوکورو تشریف لاکر مغرب و عشاء کی نمازیں جمع کرکے پڑھائیں۔نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور نے اگلے دن کے پروگرام اور سفر کے متعلق امیر صاحب نائیجیریا سے بعض امور دریافت فرمائے۔بعدازاں حضور انور اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

انفاق اور ایثار

اور وہ کھانے کو، اس کی چاہت کے ہوتے ہوئے، مسکینوں اور یتیموں اور اسیروں کو کھلاتے ہیں۔ ہم تمہیں محض اللہ کی رضا کی خاطر کھلا رہے ہیں، ہم ہرگز نہ تم سے کوئی بدلہ چاہتے ہیں اور نہ کوئی شکریہ۔ (الدھر: 10,9)

ان درویش مہاجرین کے لیے بھی ہے جو اپنے گھروں سے نکالے گئے اور اپنے اموال سے (الگ کیے گئے)۔ وہ اللہ ہی سے فضل اور اس کی رضا چاہتے ہیں اور اللہ اور اس کے رسول کی مدد کرتے ہیں۔ یہی ہیں وہ جو سچے ہیں۔

اور وہ لوگ جنہوں نے ان سے پہلے ہی گھر تیار کر رکھے تھے اور ایمان کو (دلوں میں) جگہ دی تھی وہ ان سے محبت کرتے تھے جو ہجرت کرکے ان کی طرف آئے اور اپنے سینوں میں اس کی کچھ حاجت نہیں پاتے تھے جو ان (مہاجروں) کو دیا گیا اور خود اپنی جانوں پر دوسروں کو ترجیح دیتے تھے باوجود اس کے کہ انہیں خود تنگی درپیش تھی۔ پس جو کوئی بھی نفس کی خساست سے بچایا جائے تو یہی وہ لوگ ہیں جو کامیاب ہونے والے ہیں۔ (الحشر: 10,9)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 81189 میں نصر الرحمان

ولد عزیز الرحمان قوم میلو پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر غربی منعم ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 22-2-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/800 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ نصر الرحمان گواہ شد نمبر 1 عزیز الرحمٰن والد موصی۔ گواہ شد نمبر 2 حافظ حفیظ الرحمٰن ولد حکیم عطاء الرحمٰن (مرحوم)

مسل نمبر 81190 میں نعیم احمد

ولد محمد عباس قوم مغل پیشہ کاروبار عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹبہ دارالنصر وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 26-2-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) موٹر سائیکل مالیتی اندازاً -/28000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ نعیم احمد۔ گواہ شد نمبر 1 رانا محمد صدیق وصیت نمبر 27109۔ گواہ شد نمبر 2 یعقوب احمد بھٹی مربی سلسلہ وصیت نمبر 26602

مسل نمبر 81191 میں سعیدہ اکرم

بنت محمد اکرم قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر وسطی نمبر 2 ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 12-12-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 10 گرام مالیتی -/18000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سعیدہ اکرم۔ گواہ شد نمبر 1 محمد اکرم وصیت نمبر 30258۔ گواہ شد نمبر 2 بشیر احمد وصیت نمبر 47869

مسل نمبر 81192 میں مجید احمد شاہد

ولد ملک امیر بخش قوم کھوکھر پیشہ کارکن عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-2-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) موٹر سائیکل مالیتی اندازاً -/25000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/5130+3000 روپے ماہوار بصورت ملازمت + کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مجید احمد شاہد۔ گواہ شد نمبر 1 مدثر احمد بھنڈر ولد مبشر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 عبد المجید ولد غلام حسین

مسل نمبر 81193 میں نفیس احمد لنگاہ

ولد محمود احمد لنگاہ قوم لنگاہ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بیوت الحمد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 13-3-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/400 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ نفیس احمد لنگاہ۔ گواہ شد نمبر 1 محمود احمد لنگاہ والد موصی۔ گواہ شد نمبر 2 فرحت محمود لنگاہ ولد نور احمد لنگاہ

مسل نمبر 81194 میں نبیل احمد

ولد نذیر احمد قوم رحمانی پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت...... ساکن بیوت الحمد کالونی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 13-3-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ نبیل احمد۔ گواہ شد نمبر 1 یاسین تبسم ولد بدر دین۔ گواہ شد نمبر 2 حکیم محمود احمد طالب ولد حافظ محمد یوسف

مسل نمبر 81195 میں اسد اللہ

ولد تقی احمد قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بیوت الحمد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 13-3-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ اسد اللہ۔ گواہ شد نمبر 1 یاسین تبسم ولد بدر دین۔ گواہ شد نمبر 2 حکیم محمود احمد طالب ولد حافظ محمد یوسف

مسل نمبر 81196 میں محمد عمران خان

ولد محمد خان قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بیوت الحمد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 13-3-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد عمران خان۔ گواہ شد نمبر 1 زبیر عبد اللہ ولد محمد نواز بسراء۔ گواہ شد نمبر 2 یاسین تبسم ولد بدر دین

مسل نمبر 81197 میں محمد ابراہیم

ولد محمد یوسف قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بیوت الحمد کالونی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 13-3-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد ابرہیم گواہ شد نمبر 1 محمد احمد کاشف وصیت نمبر 62202 گواہ شد نمبر 2 کامران ظفر ولد ظفر اقبال

مسل نمبر 81198 میں محسن علی

ولد محمد بشیر قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بیوت الحمد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 13-3-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/400 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محسن علی۔ گواہ شد نمبر 1 زبیر عبد اللہ ولد محمد نواز بسراء۔ گواہ شد نمبر 2 نفیس احمد لنگاہ ولد محمود احمد لنگاہ

مسل نمبر 81199 میں مبشر احمد بدر

ولد نصیر احمد قمر (مرحوم) قوم گجر پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بیوت الحمد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 13-3-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس

وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مبشر احمد بدر۔ گواہ شد نمبر 1 زبیر عبداللہ ولد محمد نواز بسراء۔ گواہ شد نمبر 2 یاسین تبسم ولد بدر دین

مسل نمبر 81200 میں سہیلہ نصیر

زوجہ نصیر احمد شیخ قوم شیخ پیشہ ملازمت عمر 46 سال بیعت 1995ء ساکن مظفر آباد (A.K) بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 17-2-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر ادا شدہ -/10000 روپے (2) طلائی زیور 20 تولے مالیتی اندازاً -/360000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/20000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی طلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سہیلہ نصیر۔ گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر نصیر احمد شیخ وصیت نمبر 47250۔ گواہ شد نمبر 2 اسماعیل مبارک احمد وصیت نمبر 29319

مسل نمبر 81201 میں زاہد ارشاد قریشی

ولد ارشاد احمد شکیب قوم قریشی پیشہ رکشہ ڈرائیور عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بیوت الحمد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 14-3-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/3500 روپے ماہوار بصورت رکشہ ڈرائیور مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ زاہد ارشاد قریشی۔ گواہ شد نمبر 1 ملک نصیر احمد ولد ملک منیر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 منصور احمد لقمان وصیت نمبر 61859

مسل نمبر 81202 میں صدیقہ بیگم

زوجہ مبارک احمد باجوہ قوم راجپوت پیشہ پنشنر عمر 70 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصرت آباد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 20-3-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) ازترکہ سو مرلہ مکان مالیتی -/500000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/1110 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ صدیقہ بیگم۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالقدوس ولد مبارک احمد باجوہ۔ گواہ شد نمبر 2 خادم حسین ولد غلام محمد

مسل نمبر 81203 میں طارق وسیم

ولد محمد اسلم قوم کھوکھر پیشہ ملازمت عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بیوت الحمد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 14-3-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/2000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ طارق وسیم۔ گواہ شد نمبر 1 ملک نصیر احمد ولد ملک منیر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 منصور احمد لقمان وصیت نمبر 61859

مسل نمبر 81204 میں سعید احمد

ولد مقصود احمد قوم ...... پیشہ کارپینٹر عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر آباد غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 9-3-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) موٹر سائیکل مالیتی اندازاً -/35000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/6000 روپے ماہوار بصورت کارپینٹر مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سعید احمد۔ گواہ شد نمبر 1 محمد الیاس جنجوعہ ولد محمد شریف جنجوعہ۔ گواہ شد نمبر 2 نعیم احمد جنجوعہ ولد محمد سلیم جنجوعہ

مسل نمبر 81205 میں علی رضا

ولد مبارک احمد قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر آباد غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 7-3-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ علی رضا۔ گواہ شد نمبر 1 مقبول احمد ولد محمد شریف۔ گواہ شد نمبر 2 تنویر احمد ولد محمد شریف

مسل نمبر 81206 میں رانا محمد نعمان

ولد رانا محمد انور خاں (مرحوم) قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر آباد غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 1-3-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مشترکہ 6 مرلہ مکان اندازاً مالیتی -/800000 روپے کا حصہ (دو بھائی 4 بہنیں حصہ دار ہیں)۔ اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ رانا محمد نعمان۔ گواہ شد نمبر 1 جاوید احمد ولد منظور احمد۔ گواہ شد نمبر 2 مقبول احمد ولد محمد شریف

مسل نمبر 81207 میں سہیل احمد

ولد جمیل احمد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر آباد غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 1-3-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سہیل احمد گواہ شد نمبر 1 محمد الیاس جنجوعہ ولد محمد شریف۔ گواہ شد نمبر 2 مستری منور احمد ولد غلام علی

مسل نمبر 81208 میں حفیظ احمد طاہر

ولد عبدالرشید قوم ہنجراء پیشہ تجارت عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر آباد غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 10-3-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 3 عدد مکان کا 1/6 حصہ (2) زرعی اراضی 300 کنال کا 1/6 حصہ (3) برف خانہ کا 1/6 حصہ (4) رائس فیکٹری بمعہ گودام کا 1/6 حصہ (5) سرمایا کاروبار کا 1/6 حصہ۔ اس وقت مجھے مبلغ-/25000 روپے ماہوار بصورت تجارت مل رہے ہیں۔ اور مبلغ-/60000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ حفیظ احمد طاہر۔ گواہ شد نمبر 1 راشد اقبال ولد محمد اقبال۔ گواہ شد نمبر 2 پرویز احمد عاصم ولد نذیر حسین

مسل نمبر 81209 میں امتہ الحئی

زوجہ حفیظ احمد طاہر قوم نگل پیشہ خانہ داری عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر آباد غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 10-3-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 10 تولے مالیتی اندازاً -/230000 روپے (2) حق مہر -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس

کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ امتہ الحئی۔ گواہ شد نمبر 1 حفیظ احمد طاہر خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 راحیل احمد رفیق ولد رفیق احمد جاوید

مسل نمبر 81210 میں محمد اجمل خاں

ولد شاہ زمان خاں قوم پٹھان پیشہ کارپینٹر عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر آباد غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-3-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/7500 روپے ماہوار بصورت کارپینٹر مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد اجمل خاں۔ گواہ شد نمبر 1 سمیع اللہ ملہی ولد سیف اللہ ملہی۔ گواہ شد نمبر 2 الطاف محمود ولد عبدالغنی

مسل نمبر 81211 میں امجد سلطان

ولد محمد رمضان (مرحوم) قوم بھٹی پیشہ وثیقہ نویس عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ داؤد شاہ جھنگ شہر بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 5-3-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) اڑھائی مرلہ رہائشی مکان مالیتی -/150000 روپے (2) زرعی اراضی 12 مرلے 5 کنال واقع چاہ لوہے والا ضلع جھنگ اندازاً -/224000 روپے (3) چیمبر واقع اندرون تحصیل جھنگ کا 1/2 حصہ مالیتی -/26000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت وثیقہ نویس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ امجد سلطان۔ گواہ شد نمبر 1 محمد عبدالمالک ولد چوہدری عبدالغنی (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 مختار احمد ولد حیدر علی خان

مسل نمبر 81212 میں انجم شہزاد

ولد منظور احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ بھمرانہ جھنگ صدر بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 28-2-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ انجم شہزاد۔ گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد مغل مربی سلسلہ ولد غلام حسین۔ گواہ شد نمبر 2 انور منظور ولد منظور احمد

مسل نمبر 81213 میں عاطف محمود

ولد حفیظ احمد قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 40 گ۔ب ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 2-9-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عاطف محمود۔ گواہ شد نمبر 1 فاتح احمد بسراء مربی سلسلہ وصیت نمبر 34826۔ گواہ شد نمبر 2 لطیف احمد ولد رشید احمد

مسل نمبر 81214 میں حمیرا حفیظ

بنت حفیظ احمد قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 40 گ۔ب ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 15-2-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ حمیرا حفیظ۔ گواہ شد نمبر 1 کاشف محمود ولد حفیظ احمد۔ گواہ شد نمبر 2 حفیظ احمد والد موصیہ

مسل نمبر 81215 میں شفیق احمد

ولد نصیر احمد قوم جٹ پیشہ زمیندارہ عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 40 گ۔ب ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 16-8-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) اڑھائی ایکڑ اراضی مالیتی -/30000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2600 روپے ماہوار بصورت زمیندارہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شفیق احمد۔ گواہ شد نمبر 1 فاتح احمد بسراء وصیت نمبر 34826۔ گواہ شد نمبر 2 لطیف احمد وصیت نمبر 39016

مسل نمبر 81216 میں محمد رفیع

ولد عبدالستار قوم بھٹی پیشہ مزدوری عمر......سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 109 ر۔ب ورکشاپ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 12-3-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 12 مرلہ رہائشی پلاٹ مالیتی -/400000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3200 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد رفیع گواہ شد نمبر 1 عبدالعزیز عابد وصیت نمبر 27074 گواہ شد نمبر 2 رفیق احمد کاہلوں ولد عبدالحمید

مسل نمبر 81217 میں اکبر علی

ولد مختار احمد قوم بھٹی پیشہ مزدوری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 109 ر۔ب ورکشاپ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 12-3-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 3 مرلہ رہائشی پلاٹ مالیتی -/300000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔
اکبر علی۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالعزیز عابد مربی سلسلہ وصیت نمبر 27074۔ گواہ شد نمبر 2 رفیق احمد کاہلوں ولد عبدالحمید

مسل نمبر 81218 میں محمد اسلم صابر

ولد محمد اقبال قوم راجپوت پیشہ معمار عمر 52 سال بیعت 1973ء ساکن 109 ر۔ب ورکشاپ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 12-3-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) ساڑھے چار مرلہ رہائشی مکان مالیتی -/200000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت ٹھیکیداری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد اسلم صابر۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالعزیز عابد مربی سلسلہ وصیت نمبر 27074۔ گواہ شد نمبر 2 حافظ عبدالمجید وصیت نمبر 34841

مسل نمبر 81219 میں اعجاز احمد

ولد محمد اسلم صابر قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر......سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 109 ر۔ب ورکشاپ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 12-3-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ اعجاز احمد۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالعزیز عابد مربی سلسلہ وصیت نمبر 27074 گواہ شد نمبر 2 رفیق احمد کاہلوں ولد عبدالحمید

مسل نمبر 81220 میں حاجی محمود احمد

ولد غلام نبی قوم راجپوت پیشہ زمیندارہ عمر 63 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 109 ر۔ب ورکشاپ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 12-3-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) 6 مرلہ رہائشی پلاٹ مالیتی -/300000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/36000 روپے سالانہ بصورت زمیندارہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ حاجی محمود احمد۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالعزیز عابد مربی سلسلہ وصیت نمبر 27074۔ گواہ شد نمبر 2 رفیق احمد کاہلوں ولد عبدالحمید

مسل نمبر 81221 میں رفیق احمد کاہلوں

ولد عبدالحمید قوم کاہلوں جٹ پیشہ زمیندارہ/کاروبار عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 109 ر۔ب ورکشاپ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 12-3-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) 20 کنال زرعی اراضی مالیتی -/2000000 روپے (2) 18 مرلہ رہائشی جگہ میں 1/5 حصہ مالیتی -/200000 روپے (3) مویشی مالیتی -/100000 روپے (4) کار میں 1/5 حصہ مالیتی -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/7000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں اور مبلغ -/100000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالعزیز عابد مربی سلسلہ وصیت نمبر 27074۔ گواہ شد نمبر 2 حافظ عبدالحمید طاہر مربی سلسلہ وصیت نمبر 34841

مسل نمبر 81222 میں سجاول احمد خان

ولد عبدالحمید قوم راجپوت پیشہ ہومیو پریکٹس عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 109 ر۔ب ورکشاپ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 13-3-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) 5 مرلہ سادہ پلاٹ مالیتی -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت ہومیو پریکٹس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سجاول احمد خان۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالعزیز عابد مربی سلسلہ وصیت نمبر 27074۔ گواہ شد نمبر 2 اشتیاق احمد ولد سردار احمد

مسل نمبر 81223 میں لطیف احمد باجوہ

ولد شریف احمد باجوہ قوم باجوہ پیشہ کاروبار عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 109 ر۔ب ورکشاپ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 13-3-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) 10 مرلہ رہائشی مکان مالیتی -/500000 روپے (2) مویشی مالیتی -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/7000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ لطیف احمد باجوہ۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالعزیز عابد مربی سلسلہ وصیت نمبر 27074 گواہ شد نمبر 2 رفیق احمد کاہلوں ولد عبدالحمید

مسل نمبر 81224 میں پروین اختر

زوجہ لطیف احمد باجوہ قوم باجوہ پیشہ خانہ داری عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 109 ر۔ب ورکشاپ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 13-3-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) 3 تولہ طلائی زیور مالیتی -/66000 روپے (2) حق مہر اداشدہ -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ پروین اختر۔ گواہ شد نمبر 1 لطیف احمد باجوہ خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالعزیز عابد مربی سلسلہ وصیت نمبر 27074

مسل نمبر 81225 میں سردار محمد

ولد محمد بخش قوم گجر پیشہ زمیندارہ عمر 75 سال بیعت 1955ء ساکن 109 ر۔ب ورکشاپ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 12-3-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) زرعی اراضی (بارانی) 5/ایکڑ واقع 111 ر۔ب مالیتی -/600000 روپے (2) دو کنال نہری اراضی واقع چک نمبر 109 ر۔ب مالیتی -/750000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سردار محمد۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالعزیز عابد مربی سلسلہ وصیت نمبر 27074۔ گواہ شد نمبر 2 رفیق احمد کاہلوں ولد عبدالحمید

مسل نمبر 81226 میں مختاراں بی بی

زوجہ نعمت خان قوم راجپوت پیشہ زمیندارہ عمر 70 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 109 ر۔ب ورکشاپ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 13-3-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور 3 تولے مالیتی -/66000 روپے (2) 2 کنال زرعی اراضی واقع چک نمبر 29 گ۔ب فیصل آباد مالیتی -/200000 روپے (3) حق مہر اداشدہ -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/10000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ مختاراں بی بی۔ گواہ شد نمبر 1 لطیف احمد باجوہ ولد شریف احمد باجوہ۔ گواہ شد نمبر 2 محمد شریف ولد نعمت خان

مسل نمبر 81227 میں واصف کبیر

ولد کبیر حسین قوم راجپوت پیشہ کاروبار عمر 25 سال بیعت 1996ء ساکن خوشی آباد فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-2-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ واصف کبیر۔ گواہ شد نمبر 1 نعیم اکرام طاہر باجوہ مربی سلسلہ وصیت نمبر 28245 گواہ شد نمبر 2 شکیل احمد ولد غلام رسول

مسل نمبر 81228 میں نوشین واصف

زوجہ واصف کبیر قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن خوشی آباد فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-2-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور 6 تولے مالیتی -/126000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نوشین واصف۔ گواہ شد نمبر 1 واصف کبیر خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 شکیل احمد ولد غلام رسول

مسل نمبر 81229 میں حفیظ احمد ندیم

ولد رفیق احمد قوم ملک پیشہ مزدوری عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 219 ر۔ب گنڈا سنگھ

والاضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-2-8 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/3000 روپے ماہوار بصورت سیلز مین مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ حفیظ احمد ندیم گواہ شد نمبر 1 مرزا مظفر محمود اشرف ولد مرزا شرف الدین اشرف۔ گواہ شد نمبر 2 شکیل احمد عبداللہ ولد چوہدری غلام رسول

مسل نمبر 81230 میں لئیق احمد ندیم

ولد رفیق احمد قوم ملک پیشہ مزدوری عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 219 ر۔ب گنڈا سنگھ والاضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-6-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/3000 روپے ماہوار بصورت سیلز مین مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ لئیق احمد ندیم۔ گواہ شد نمبر 1 مرزا مظفر محمود اشرف۔ گواہ شد نمبر 2 شکیل احمد عبداللہ

مسل نمبر 81231 میں محمد اظہر

ولد محمد شریف قوم بٹ پیشہ سیلز مین عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 219 ر۔ب گنڈا سنگھ والاضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-1-3 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) موٹر سائیکل مالیتی اندازاً-/45000 روپے اس وقت مجھے مبلغ-/5000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد اظہر گواہ شد نمبر 1 نعیم اکرام طاہر باجوہ مربی سلسلہ وصیت نمبر 28245۔ گواہ شد نمبر 2 وسیم احمد بٹ وصیت نمبر 37109

مسل نمبر 81232 میں صدیق احمد

ولد محمد حنیف بٹ قوم بٹ پیشہ ملازمت عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 219 ر۔ب گنڈا سنگھ والا ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-5-30 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) اڑھائی مرلہ رہائشی پلاٹ مالیتی -/300000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/6500 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے العبد۔ صدیق احمد۔ گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد بٹ ولد شریف احمد بٹ۔ گواہ شد نمبر 2 شکیل احمد عبداللہ ولد غلام رسول

مسل نمبر 81233 میں لطیف احمد

ولد عبدالرحمٰن قوم جٹ پیشہ دوکانداری عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 219 ر۔ب گنڈا سنگھ والا ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-2-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) اڑھائی مرلہ رہائشی مکان مالیتی اندازاً -/300000 روپے (2) سامان دوکان مالیتی اندازاً -/40000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت دوکانداری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ لطیف احمد۔ گواہ شد نمبر 1 نعیم اکرام طاہر باجوہ مربی سلسلہ۔ گواہ شد نمبر 2 شکیل احمد عبداللہ

گمشدہ طلائی کانٹا

۞ ایک عدد سونے کا کانٹا مورخہ 10 مئی 2008ء کو دارالنصر غربی سے ناصر آباد جاتے ہوئے راستے میں کہیں گر گیا ہے جس کسی کو ملے درج ذیل پتہ پر اطلاع کردیں۔

محمد زبیر: فون گھر 6215820 فون دفتر 6213029:

حضرت قاضی ضیاء الدین صاحب۔ قاضی کوٹی

رفیق حضرت مسیح موعود۔ یکے از 313

ولادت: 1843ء

بیعت: 23 مارچ 1889ء

وفات: 15 مئی 1904ء

حضرت قاضی ضیاء الدین صاحب کا مسکن کوٹ قاضی محمد جان تحصیل وزیر آباد ضلع گوجرانوالہ تھا اور آپ کے والد صاحب کا نام قاضی غلام احمد صاحب تھا۔ جنہیں آپ کی پیدائش سے قبل اللہ تعالیٰ کی طرف سے بشارت ملی تھی کہ گیارہ لڑکیوں کے بعد بیٹا پیدا ہوگا۔ قبول احمدیت سے پہلے آپ معلم اور امام بیت تھے۔

حضرت مولوی عبداللہ غزنوی سے آپ کو عقیدت تھی۔ اسی وجہ سے امرتسر میں آمد ورفت تھی۔ انہی کی معرفت حضرت اقدس کا علم ہوا اور فروری 1884ء میں قادیان میں حضرت مسیح موعود سے ملاقات ہوئی۔ واپسی پر جاتے ہوئے بیت اقصیٰ کی دیوار پر فارسی زبان میں ایک عبارت تحریر کر گئے کہ ''میری والدہ اگر بوڑھی اور ضعیفہ نہ ہوتی تو میں مرزا صاحب کی صحبت سے جدا نہ ہوتا''۔

حضرت اقدس کی زیارت کے لئے تیسری مرتبہ آرہے تھے کہ بٹالہ میں اطلاع ملی کہ حضرت اقدس لدھیانہ میں ہیں۔ چنانچہ وہاں حاضر ہوئے اور 23 مارچ 1889ء کو بیعت میں شامل ہوگئے۔ رجسٹر بیعت کے مطابق آپ کا نام 53 نمبر پر ہے۔ آپ کی بیعت کے بعد ظہیر الدین قاضی نے سخت مخالفت کی۔ اس نے حضرت اقدس کے خلاف ایک قصیدہ اعجازیہ بھی لکھا۔ مگر شائع کرنے سے پہلے ہلاک ہوگیا۔

ایک بار حضرت حافظ حامد علی صاحب نے حضرت مسیح موعود سے آپ کے بارہ میں پوچھا کہ یہ کون شخص ہے۔ آپ نے فرمایا اس شخص کو ہمارے ساتھ عشق ہے۔ بیعت کرنے کے بعد آپ کو بہت ابتلاء پیش آئے لیکن خدا تعالیٰ نے ان تمام مصیبتوں سے کامل نجات دی اور دشمن ذلیل وخوار ہوئے۔ آپ بہت منکسر المزاج تھے۔ اپنے نام کے ساتھ مسکین لکھتے تھے۔ آپ کی وفات مورخہ 15 مئی 1904ء کو ہوئی تو حضرت اقدس مسیح موعود کو الہاماً بتایا گیا۔ ''وہ بیچارہ فوت ہوگیا ہے''۔

گویا اللہ تعالیٰ نے مسکین کے بالمقابل مترادف ''بیچارہ'' کا لفظ استعمال فرمایا۔

حضرت اقدس کی تاکید پر قادیان ہجرت کر کے آگئے۔ آپ جلد بندی کا کام کرتے تھے۔ چونکہ آپ کے والد کا نام بھی غلام احمد تھا اس لئے اس بات پر فخر کرتے تھے کہ میرے جسمانی باپ کا نام بھی غلام احمد ہے اور روحانی باپ کا نام بھی غلام احمد ہے۔

آئینہ کمالات اسلام میں جلسہ سالانہ 1892ء اور چندہ دہندگان میں اور سراج منیر میں چندہ مہمان خانہ دینے والوں میں ذکر ہے۔ حضرت اقدس نے نزول المسیح میں مندرجہ پیشگوئیوں نمبر 49 اور 150 میں ان کے مصدق کے طور پر ذکر فرمایا ہے۔ نور القرآن نمبر 2 میں امام کامل کی خدمت میں رہنے والوں میں آپ کا ذکر ہے۔

حضرت عبداللہ صاحب مرحوم غزنوی کا ایک کشف مولوی محمد حسین بٹالوی کی نسبت حضرت قاضی ضیاء الدین کی شہادت سے رسالہ نور القرآن 2 میں درج ہے۔ ''می بینم کہ محمد حسین پیراہنے کلاں پوشیدہ است راکن پارہ پارہ شدہ است''۔

(روحانی خزائن جلد 9 ص 457)

15 مئی 1904ء کو وفات پائی۔ حضرت اقدس نے گورداسپور سے واپسی پر آپ کا جنازہ پڑھایا اور بہت لمبی دعا کی حضرت اقدس نے فرمایا کہ:۔

''بہت عمدہ آدمی تھے قریباً 20 سال سے محبت رکھتے تھے''۔ بعد ازاں حضرت مولوی عبدالکریم سیالکوٹی نے چند آدمیوں کو مخاطب کر کے فرمایا:۔

''پرانے آدمیوں کی ایسی ہی قدر ہوتی ہے''۔

حضرت مولانا جلال الدین شمس صاحب نے تقریر جلسہ سالانہ 1964ء میں آپ کا نام معاصر علماء میں شامل کیا ہے جنہوں نے حضرت اقدس کی بیعت کی تھی۔

آپ کے بیٹے حضرت قاضی عبدالرحیم صاحب اور حضرت قاضی محمد عبداللہ صاحب تھے۔ (313 میں سب سے آخر میں سال 1973ء میں حضرت قاضی محمد عبداللہ صاحب کی وفات ہوئی)۔

حضرت قاضی ضیاء الدین صاحب نے اپنی اولاد کو وصیت کرتے ہوئے فرمایا کہ میں بڑی مشکل سے تمہیں حضرت مسیح موعود کے در پر لے آیا ہوں اب میرے بعد اس دروازہ کو کبھی نہ چھوڑنا۔ چنانچہ آپ کی اولاد نے اس پر کامل طور پر عمل کیا۔ حضرت قاضی عبدالرحیم صاحب کے ایک بیٹے قاضی عبدالسلام صاحب بھٹی نیروبی (مشرقی افریقہ) رہے جن کے داماد مکرم مولانا عطاء الکریم شاہد ریٹائرڈ مربی سلسلہ احمدیہ آجکل لندن میں رہائش پذیر ہیں۔

نوٹ: تفصیلی حالات رفقاء احمد جلد ششم میں ملاحظہ فرمائیں۔

☆☆☆☆☆☆☆

سانحہ ارتحال

مکرم محمد محمود طاہر صاحب مربی سلسلہ تحریر کرتے ہیں۔

مکرمہ آمنہ بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم مولوی محمد عبداللہ صاحب پیرکوٹی واقف زندگی سابق مینیجر تحریک جدید زرعی فارمز سندھ مورخہ 8 مئی 2008ء کو بقضائے الٰہی بعمر 90سال وفات پا گئیں۔ اسی روز بعد نماز مغرب بیت مبارک میں محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ وامیر مقامی نے آپ کی نماز جنازہ پڑھائی مرحومہ بفضل اللہ تعالیٰ 1943ء میں نظام وصیت سے منسلک ہوئیں۔ بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد محترم راجہ نصیر احمد صاحب ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ نے دعا کروائی۔ مرحومہ حضرت میاں دین محمد صاحب رفیق حضرت مسیح موعود (برادر اکبر محترم میاں غلام محمد اختر صاحب سابق ناظر اعلیٰ ثانی) کی بیٹی اور حضرت میاں پیر محمد صاحب پیرکوٹی رفیق حضرت مسیح موعود کی بہو تھیں۔ پسماندگان میں تین بیٹے اور پانچ بیٹیاں یادگار چھوڑی ہیں مکرم نعیم اللہ طاہر صاحب، مکرم سمیع اللہ انجم صاحب، مکرم ڈاکٹر صفی اللہ صاحب امیر ضلع میانوالی، مکرمہ صادقہ ثریا بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم چوہدری محمد صادق صاحب واقف زندگی، مکرمہ رشیدہ بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم محمد صدیق صاحب سابق ہیڈ ماسٹر، مکرمہ مبارکہ بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم عبدالشکور شاد صاحب، مکرمہ امۃ القیوم صاحبہ اہلیہ مکرم سلطان احمد شاہد صاحب مربی سلسلہ نظارت اشاعت اور مکرمہ شاہدہ حیات صاحبہ اہلیہ مکرم ڈاکٹر حافظ محمد حیات صاحب صدر جماعت احمدیہ لالیاں۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کے درجات بلند فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

اعلان دارالقضاء

(مکرم شیخ صدیق احمد صاحب ترکہ مکرم شیخ اشفاق احمد صاحب)

مکرم شیخ صدیق احمد صاحب نے درخواست دی ہے کہ خاکسار کے والد محترم شیخ اشفاق احمد صاحب بقضائے الٰہی وفات پا گئے ہیں ان کے نام قطعہ نمبر 13/6 محلّہ باب الابواب میں سے صرف 9 مرلہ 20 مربع فٹ الاٹ ہے۔ اس قطعہ میں سے ہمارے والد صاحب نے ڈیڑھ مرلہ رقبہ برائے گلی وغیرہ مکرم شیخ رفیق احمد صاحب کے نام کر دیا تھا۔ براہ کرم کل رقبہ 9 مرلہ 20 مربع فٹ میں سے ڈیڑھ مرلہ مکرم شیخ رفیق احمد صاحب کے نام اور بقیہ رقبہ مرحوم کے ورثاء میں بحصص شرعی منتقل کر دیا جائے۔ جملہ ورثاء کی تفصیل

1۔ مکرم شیخ صدیق احمد صاحب (بیٹا)
2۔ مکرم شیخ شفیق احمد صاحب (بیٹا)
3۔ مکرمہ صدیقہ بیگم صاحبہ (بیٹی)
4۔ مکرمہ طیبہ بیگم صاحبہ (بیٹی)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ کسی وارث یا غیر وارث کو اس منتقلی پر اگر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس یوم کے اندر اندر دفتر ہذا کو مطلع کر کے ممنون فرمائیں۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

خبریں

لیگی وزراء کے استعفے نامنظور

مسلم لیگ (ن) کے 9 وزراء نے وزیراعظم یوسف رضا گیلانی کو اپنے استعفے پیش کر دیئے تاہم وزیراعظم نے لیگی وزراء کے استعفے منظور نہیں کئے اور نواز شریف کو فون کر کے فیصلے پر نظر ثانی کرنے کی اپیل کی ہے۔ ذرائع کے مطابق وزیراعظم نے زرداری کی ہدایت پر (ن) لیگ کے ناراض وزراء کو ایک بار پھر منانے کی کوشش کی اور معزول ججز کی بحالی کے لئے مزید وقت مانگا۔ وزیراعظم نے استعفے نہ دینے کی بھی درخواست کی لیکن (ن) لیگ اپنے موقف پر قائم رہی۔ وزیراعظم نے استعفوں پر حتمی فیصلہ آصف زرداری کی وطن واپسی تک موخر کر دیا ہے۔

بھارتی شہر جے پور میں 7 بم دھماکے، 80 افراد ہلاک 100 سے زائد زخمی

بھارتی صوبہ راجستھان کے شہر جے پور میں مورخہ 13 مئی 2008ء کو سات مختلف مقامات پر بم دھماکے ہوئے ہیں جن میں 80 افراد ہلاک اور 100 سے زائد زخمی ہو گئے ہیں۔ یہ معلوم نہیں ہو سکا کہ یہ خودکش دھماکے تھے یا ٹائم بم کے ذریعے کئے گئے ہیں۔ پولیس نے ایک گاڑی سے بم برآمد کرنے کا دعویٰ بھی کیا ہے۔ تمام دھماکے گنجان آباد علاقوں میں ہوئے ہیں بھارت کے تمام شہروں میں سیکیورٹی کو ہائی الرٹ کر دیا گیا ہے۔

موٹروے پر کئی گاڑیاں ٹکرا گئیں، 6 افراد جاں بحق 50 سے زائد زخمی

شیخوپورہ انٹرچینج کے قریب مورخہ 13 مئی 2008ء کو درجنوں گاڑیاں آپس میں ٹکرا گئیں جس سے 6 افراد جاں بحق اور 50 سے زائد زخمی ہو گئے۔ جبکہ جاں بحق ہونے والوں میں گورنر پنجاب خالد مقبول کی ہمشیرہ اور بہنوئی شیخ اعجاز بھی شامل ہیں۔ نجی ٹی وی کے مطابق حادثے میں 25 سے زائد گاڑیاں بالکل تباہ ہو گئیں۔ موٹروے حکام کے مطابق 30 سے زائد گاڑیاں ایک ٹرک اور بس آپس میں ٹکرا گئے۔ زخمیوں کو شیخوپورہ ہسپتال منتقل کر دیا گیا جہاں 8 زخمیوں کی حالت نازک بتائی جاتی ہے۔

فرانس جانے کے خواہشمند 100 پاکستانی افریقہ میں قید

پاکستانی ایجنٹ پنجاب کے چھوٹے شہروں اور دیہات سے 100 سے زائد افراد کو فرانس لے جانے کا جھانسہ دے کر مغربی افریقہ کے ملک بورکینا فاسو لے آئے، جہاں ان سے پاسپورٹ چھین کر سال سے زیادہ عرصے سے قیدیوں جیسی زندگی گزارنے پر مجبور کر دیا ہے۔ افریقی ملک میں پھنسے پاکستانیوں نے حکومت سے اپیل کی ہے کہ وہ ان کی

ربوہ میں طلوع وغروب 15 مئی

طلوع فجر	3:36
طلوع آفتاب	5:10
زوال آفتاب	12:05
غروب آفتاب	7:00

بادی بواسیر کیلئے
تریاق بواسیر
NASIR ناصر
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
PH:047-6212434

طاہر پراپرٹی سنٹر
جائیداد کی خرید وفروخت کا با اعتماد ادارہ
پروپرائٹر۔ منیر احمد
Mob:0300 7704735
فون دکان: 6215634-6215378
ریلوے روڈ گلی نمبر 1 دارالرحمت شرقی جوئیہ مارکیٹ ربوہ

Af
الفردوس گارمنٹس
پینٹ شرٹ۔ دولہا ڈریس۔ پینٹ شرٹ ڈریس اور جینز کی مکمل ورائٹی دستیاب ہے
طالب دعا: حامد علی خان
85B۔ نیو انارکلی۔ لاہور فون: 7324448

BAR-B-Q @ NIGHT
RESTAURANT
House of Bar-B-Q, Pakistani, Chinese & Fast Food
Commercial Market S/Town
Rawalpindi. Ph:051-4308441

MBBS کے داخلے شروع
نئے سال کے داخلے شروع ہو چکے ہیں جو طالب علم F.Sc کے امتحان دے رہے ہیں وہ بھی ابھی سے رجوع کریں۔
South East University (China)
OSH State University (Kyrgyzstan)
American Institute of Medicine (Seychelles)
Mr. Farrukh Luqman
Education Concern ®
67-C, Faisal Town, Lahore.
Mob:0302-8411770,042-5177124,5162310

FD-10

خالص سونے کے زیورات
Ph:6212868
Res:6212867
Mob: 0333-6706870
فینسی جیولرز
میاں اظہر احمد
میاں مظہر احمد
محسن مارکیٹ اقصیٰ روڈ ربوہ

خان نیم پلیٹس
ڈیزائننگ، معیاری سکرین پرنٹنگ، اسٹکرز، شیلڈز
If you are looking for SOMETHING DIFFERENT then please call us
5/14 بی۔ون، کالج روڈ ٹاؤن شپ لاہور فون: 5150862-5123862
ای میل: knp_pk@yahoo.com موبائل: 0321-8406577

العطاء جیولرز
DT-145-C کری روڈ
ٹرانسفارمر چوک راولپنڈی
پروپرائیٹر۔ طاہر محمود 4844986

طاہر ہومیو پیتھک کنسلٹیشن کلینک
ڈاکٹر مرتضیٰ احمد ایم بی بی ایس K.E ایم ڈی ایران
اللہ کے فضل سے ہر طرح کے پیچیدہ، کرانک اور لاعلاج امراض کا تسلی بخش علاج کیا جاتا ہے۔ مشورہ کیلئے بالمشافہ ملیں یا اپنے مفصل حالات لکھ کر بذریعہ پوسٹ میڈیسن طلب کر سکتے ہیں
424-D فیصل ٹاؤن لاہور نزد گورمہ بیکرز
0322-4223537 042-5221477

Shaheen
Printing
Packaging
Adcertising
Ch. Abdul Razzaq
Chief Executive
19_B Shama Plaza,
72-Ferozepur Road Lahore
Ph:7569172 Mob:0300-8469172,03224563039

W.B
پروپرائٹر: وقار احمد مغل
Waqar Brothers Engineering Works
Corbide Daies Corbide parts
Silver Brose instruments.
Shop No.4 Shaheen Market Madni Road new Dhurm pura Mustfa Abad Lahore mob:0300-9428050

APPLIED SYSTEMS
Engineers, Indenters & Contractors
Working a step ahead in environmental and services Sector
Geomembrane & Geotextile
Supply & installation of Internal & External Electrification of all type
Mechanical Projects.
Incinerators, Disinfection of Hospitals, Hotels & Resturants.
Water & Wastewater Treatment Plants
Municipal & Industrial Solid Waste Landfills
Erection of Grid Stations
Construction Machinery
Generators New & Used.
546-D1-V,Township,Lahore Pakistan PH# +92-42-5124399
Fax# +92-42-5883464 Cell#+ 92-300-8425987,+92-301-4433402
Email:appsys@wol.net.pk www.appliedsystems.com.pk